41واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 13 ستمبر 2022

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ محنت و انسانی وسائل

بروز منگل 23 نومبر 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ساہیوال: سوشل سیکیورٹی ہسپتال میں جدید سہولتوں سے متعلقہ تفصیلات

*5735: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سوشل سیکیورٹی ہسپتال ساہیوال کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہے اس میں کون کون سی امراض کا علاج ومعالجہ کیا جاتا ہے؟

(ب) سوشل سیکیورٹی ہسپتال ساہیوال میں آپریشن تھیٹر، ایکسرے مشین الٹراء ساؤنڈ اور دیگر ٹیسٹوں کیلئے لیبارٹری اور جدید مشینری موجود ہے۔

(ج) ہسپتال ہذا میں کتنے جنرل سرجن، پیرامیڈیکل سٹاف و دیگر ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ تعلیمی قابلیت اور تعداد سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) سوشل سیکیورٹی ہسپتال ساہیوال دس بیڈز اور دو وارڈز میل اور فی میل پر مشتمل ہے اور اس کے علاوہ علاج معالجہ کی مندرجہ ذیل امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

1۔ جنرل OPD ہوتی ہے۔

2۔ گائنی کی OPD اور ڈلیوری کی سہولت موجود ہے۔

3۔ بچوں کا چیک اپ، بچہ نرسری، انکوبیٹر، بے بی وارمر اور فوٹو تھراپی کی سہولت موجود ہے۔

4۔ اور ان کے علاوہ دو آئسولیشن روم (ڈینگی + کووڈ۔19) کے لئے مختص ہیں۔

(ب) جی ہاں، سوشل سیکیورٹی ہسپتال ساہیوال میں آپریشن تھیٹر، ایکسرے مشین، الٹرا ساونڈ مشین اور دیگر ٹیسٹوں کے لئے لیبارٹری میں جدید مشینری سے ٹیسٹ کرنے کی سہولت موجود ہے۔

(ج) سوشل سیکیورٹی ہسپتال ساہیوال میں سرجن، پیرامیڈیکل سٹاف و دیگر ملازمین ملا کر کل 50 ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ تعلیمی قابلیت کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2021)

بروز منگل 23 نومبر 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

ساہیوال میں رجسٹرڈ فیکٹریوں اور کارخانوں سے موصولہ ریونیو سے متعلقہ تفصیلات

*5737: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں کتنی فیکٹریاں وکارخانے محکمہ سے رجسٹرڈ ہیں ان فیکٹریوں وکارخانوں سے کتنا ریونیو حاصل کیا جاتا ہے مکمل تفصیل یکم ستمبر 2018 سے تاحال فراہم فرمائیں۔

(ب) ضلع ساہیوال میں ورکروں کی تنخواہوں کے حوالے سے فیکٹریوں کو کیا احکامات کیے گئے ہیں اور خلاف ورزی پر کتنے کیس رپورٹ ہوئے اور انکے خلاف کیا کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال کی فیکٹریوں اور کارخانوں میں کام کرنے والوں کو بروقت اور پوری تنخواہ کے حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں کیا حکومت مزدور کی مزدوری دلوانے کے لیے مزید قانون سازی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع ساہیوال کی حدود میں یکم ستمبر 2018 سے لے کر اب تک ٹوٹل 1169 فیکٹریاں / کارخانے رجسٹرڈ ہیں ان فیکٹریوں اور کارخانوں سے یکم ستمبر 2018 سے اکتوبر 2020 تک ٹوٹل -/190,202,341 (19) کروڑ 2 لاکھ 2 ہزار 341 روپے سوشل سیکیورٹی کنٹری بیوشن وصول کیا گیا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے

سال	2018-19 یکم ستمبر 2018 تا 30 جون 2019	2019-20 یکم جولائی 2019 تا 30 جون 2020	2020-21 یکم جولائی 2020 تا اکتوبر 2020	ٹوٹل
آمدن	77480550	94698450	18023341	190202341

(ب) ضلع ساہیوال میں فیکٹری ورکرز کی تنخواہوں کے حوالے سے محکمہ لیبر نے یکم جنوری 2020 سے 27 نومبر 2020 تک 87 فیکٹریوں کا معائنہ کرتے ہوئے لیبر قوانین کی خلاف ورزی پر 09 فیکٹریوں کے 46 چالان مرتب کر کے متعلقہ عدالت میں جمع کروادیے ہیں جن کے مقدمے زیر التوا ہیں۔

(ج) محکمہ لیبر ساہیوال کی کارکردگی کا ذکر جواب جزو "ب" میں بیان کیا گیا ہے۔ مزید برآں محکمہ لیبر میں قانون Payment of Wages Act, 1936 کے تحت اتھارٹی ادائیگی اجرت کی عدالت قائم ہے جو کہ فیکٹری مزدوروں کی تنخواہ کی عدم ادائیگی کے کلیم پر فیصلہ صادر کرتی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

دائر شُدہ مقدمہ جات کی تعداد	فیصلہ کی تعداد	ڈگری شدہ رقم
58	58	-/117,658,436 کروڑ 76 لاکھ 58 ہزار 436 روپے

فیکٹری مزدوروں کی تنخواہ دلوانے کے لیے مندرجہ ذیل مفصل قانون موجود ہیں اس کے علاوہ کوئی مزید قانون زیر غور نہ ہے۔

1۔ Payment of Wages Act, 1936

2۔ The Punjab Minimum Wages Act, 2019

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2021)

فیصل آباد میں محکمہ محنت کے تحت ڈسپنسریوں کی تعداد اور میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*4042: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں محکمہ کے تحت کتنی ڈسپنسریاں یا مراکز صحت کس کس جگہ قائم ہیں؟

(ب) ان مراکز صحت اور ڈسپنسریوں میں کتنے ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز مع ڈسپنسر کام کر رہے ہیں۔

(ج) ان میں روزانہ کتنے مریضوں کو چیک کیا جاتا ہے۔

(د) کس کس مراکز صحت / ڈسپنسری میں ایکسرے مشین اور ایمبولینس موجود ہیں۔

(ہ) ان کے مالی سال 20-2019 کے اخراجات بتائیں۔

(و) اس شہر میں محکمہ کس کس جگہ کتنے بیڈز پر مشتمل ڈسپنسری قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) فیصل آباد میں محکمہ پنجاب سوشل سیکیورٹی کے زیر انتظام دو ہسپتال کام کر رہے ہیں۔

1۔ سوشل سیکیورٹی ہسپتال سوسان روڈ، مدینہ ٹاؤن فیصل آباد

2۔ میٹرنل نیوبورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ کیئر MNCH108-A پیپلز کالونی فیصل آباد

مزید براں فیصل آباد شہر میں پنجاب سوشل سیکیورٹی کے پانچ میڈیکل سنٹرز، سولہ ڈسپنسریاں، اور چار سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نام میڈیکل سنٹر	پتہ
سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر گلستان کالونی	نزد مسجد گلستان کالونی نمبر ۲ فیصل آباد

سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر جوہر کالونی	جوہر لیبر کالونی فیصل آباد
سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر کلیم شہید کالونی	نزد کلیم شہید پارک نڑوالا روڈ فیصل آباد
سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر جھنگ روڈ	47/ شیخ کالونی جھنگ روڈ فیصل آباد
سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر دھنولہ	F-بلاک مکان نمبر ۱-۱۱ ملت روڈ نزد علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کیمپس فیصل آباد

نام ڈسپنسری	پتہ
سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری کریسنٹ شوگر ملز	میسرز کریسنٹ شوگر ملز فیصل آباد
سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری مسلم ٹاؤن	نزد نلکہ کو اہالہ کا کا خیل انڈسٹری بلمقابل مدینہ یونیورسٹی
سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری سدھار	رحمان ولاز جھنگ روڈ فیصل آباد
سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری سمال انڈسٹریل اسٹیٹ	سمال انڈسٹریل اسٹیٹ نلکہ کوھالہ روڈ فیصل آباد
ایس ایس ڈی 108-	108 اے پیپلز کالونی فیصل آباد
ایس ایس ڈی پل کوریاں	گلی نمبر ۸ ریڈیکس روڈ نثار کالونی فیصل آباد
ایس ایس ڈی المعصوم ٹاؤن	P-56 گلی نمبر ۲ المعصوم ٹاؤن فیصل آباد
ایس ایس ڈی مکو آنہ	۴ کلو میٹر جڑانوالہ روڈ فیصل آباد
ایس ایس ڈی امین ٹاؤن	مکان نمبر ۱۴۲ امین ٹاؤن فیصل آباد
ایس ایس ڈی کیا	کھڑیانوالہ فیصل آباد
ایس ایس ڈی RB-70	چک نمبر ۷۰ ر-ب شیخوپورہ روڈ فیصل آباد
ایس ایس ڈی RB-61	چک نمبر 61 ر-ب شیخوپورہ روڈ فیصل آباد
ایس ایس ڈی ہنزہ	ہنزہ شوگر ملز شاہکوٹ فیصل آباد
ایس ایس ڈی چنار شوگر ملز	چنار شوگر ملز چک نمبر ۴۰۷ ر-ب تاندلیانوالہ فیصل آباد
ایس ایس ڈی کنجوانی	تاندلیانوالہ شوگر ملز کنجوانی
ایس ایس ڈی سمندری	ڈی-۵ بلاک-۱۵ ایریا ڈویلپمنٹ سکیم سمندری فیصل آباد

نام ایمرجنسی سنٹر	پتہ
ایس ایس ای سی ورکشاپ	ورکشاپ سٹاپ چک نمبر ۱۰۹ اجڑانوالہ فیصل آباد
ایس ایس ای سی چک نمبر جھمرہ	چک نمبر پی ۶۷ محلہ اسلام آباد فیصل آباد
ایس ایس ای سی ڈجکوٹ	سمندری روڈ ڈجکوٹ اڈا فیصل آباد
ایس ایس ای سی ویلیو ایڈیشن سٹی	کھڑیانوالہ انڈسٹریل اسٹیٹ کھڑیانوالہ فیصل آباد

(ب)فیصل آباد شہر میں پنجاب سوشل سیکیورٹی کے میڈیکل سنٹرز، ڈسپنسریز، اور سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹرز میں تعینات ڈاکٹرز ،لیڈی ڈاکٹرز اور ڈسپنرز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان میڈیکل سنٹرز، ڈسپنسرز اور سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹرز میں روزانہ کی بنیاد پر چیک کئے جانے والے مریضوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام ڈسپنسری	مریضوں کی تعداد
سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر گلستان کالونی	304
سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر جوہر کالونی	299
سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر کلیم شہید کالونی	260
سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر جھنگ روڈ	245
سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر دھنولہ	184
سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری کریسینٹ شوگر ملز	116
سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری مسلم ٹاؤن	148
سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری سدھار	37
سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری سمال انڈسٹریل اسٹیٹ	51
ایس ایس ڈی-108	687
ایس ایس ڈی پل کوریاں	374
ایس ایس ڈی المعصوم ٹاؤن	207
ایس ایس ڈی مکوآنہ	162
ایس ایس ڈی امین ٹاؤن	292
ایس ایس ڈی کیا	256

ایس ایس ڈی RB-70	113
ایس ایس ڈی RB-61	192
ایس ایس ڈی ہنزہ	27
ایس ایس ڈی چناب شوگر ملز	35
ایس ایس ڈی کنجوانی	45
ایس ایس ڈی سمندری	45
ایس ایس ای سی ورکشاپ	14
ایس ایس ای سی چک جھمرہ	44
ایس ایس ای سی ڈجکوٹ	39
ایس ایس ای سی ویلیو ایڈیشن	-

(د) پنجاب سوشل سیکیورٹی کے تحت فیصل آباد شہر میں سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے۔ نیز عرض ہے کہ ڈسپنسریوں میں ایکسرے مشین مہیا نہ کی جاتی ہے۔

نام ڈسپنسری	کیفیت
سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر گلستان کالونی	ایمبولینس کی سہولت موجود ہے
سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر جوہر کالونی	ایمبولینس کی سہولت موجود ہے
سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر کلیم شہید کالونی	ایمبولینس کی سہولت موجود ہے
سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر جھنگ روڈ	ایمبولینس کی سہولت موجود ہے
سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر دھنولہ	ایمبولینس کی سہولت موجود ہے
سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری کریسینٹ شوگر ملز	ایمبولینس کی سہولت موجود ہے
سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری مسلم ٹاؤن	ایمبولینس کی سہولت موجود ہے
ایس ایس ڈی 108 اے	ایمبولینس موجود ہے
ایس ایس ڈی پل کوریاں	سہولت موجود نہیں
ایس ایس ڈی المعصوم ٹاؤن	ایمبولینس موجود ہے
ایس ایس ڈی ملکو آنہ	سہولت موجود نہیں
ایس ایس ڈی امین ٹاؤن	سہولت موجود نہیں

ایس ایس ڈی کیا	ایمبولینس موجود ہے
ایس ایس ڈی RB-70	ایمبولینس موجود ہے
ایس ایس ڈی RB-61	ایمبولینس موجود ہے
ایس ایس ڈی ہنزہ	ایمبولینس موجود نہیں ہے
ایس ایس ڈی چناب شوگر ملز	ایمبولینس موجود ہے
ایس ایس ڈی کنجوانی	ایمبولینس موجود ہے
ایس ایس ڈی سمندری	ایمبولینس موجود ہے
ایس ایس ای سی ورکشاپ	سہولت موجود نہیں
ایس ایس ای سی چک جھمرہ	سہولت موجود نہیں
ایس ایس ای سی ڈجکوٹ	سہولت موجود نہیں
ایس ایس ای سی ویلیو ایڈیشن	-

(ہ) فیصل آباد سوشل سیکیورٹی کے ان طبی مراکز کے مالی سال 20-2019 کے اخراجات تقریباً (Rs.220,022,100 (بائیس کروڑ بائیس ہزار ایک سو روپے ہیں۔

(و) فیصل آباد شہر میں پنجاب سوشل سیکیورٹی کے رجسٹرڈ کارکنان اور ان کے لواحقین کی تعداد کے مطابق ادارہ ہذا نے اپنے طبی مراکز قائم کر رکھے ہیں۔ مزید براں کارکنان کی تعداد میں اضافہ کے پیش نظر ان مراکز صحت میں مزید اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2020)

صوبہ بھر میں محکمہ محنت کے تحت ہسپتالوں کی تعداد نیز مزید ہسپتال بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*4044: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ محنت کے کتنے ہسپتال کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ہر ہسپتال کتنے بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ج) محکمہ کا کسی بھی ضلع میں ہسپتال بنانے کا کیا طریقہ کار اور Criteria کیا ہے۔

(د) ان ہسپتالوں کے لیے سال 20-2019 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ہ) کس کس ہسپتال میں کارڈیک وارڈ، آرتھوپیڈک وارڈ اور نفسیاتی مرض کے وارڈ ہیں۔

(و) محکمہ محنت کس کس شہر میں کتنے بیڈز پر مشتمل ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتا ہے اور اس کے لیے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)صوبہ بھر میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی کے تحت 17 ہسپتال کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل بمعہ پتہ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ہسپتالوں کا نام بمعہ پتہ
1	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' ملتان روڈ' اہور
2	رحمت اللعالمین انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی' ملتان روڈ، لاہور
3	MNCH کوٹ لکھپت، فیروزپور روڈ، لاہور
4	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' جی ٹی روڈ چوک شاہدرہ
5	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' سرگودھا روڈ' شیخوپورہ
6	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' ماڈل ٹاؤن' گوجرانوالہ
7	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' جی ٹی روڈ گجرات
8	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' ڈسکہ روڈ' سیالکوٹ
9	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' بالمقابل ایف بلاک' سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ
10	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' 21-بی سمال انڈسٹریل اسٹیٹ' ساہیوال
11	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' نزدلاری اڈا' جڑانوالہ
12	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' مدینہ ٹاؤن' فیصل آباد
13	MNCH' مدینہ ٹاؤن' فیصل آباد
14	سوشل سیکیورٹی ہسپتال" بلاک نمبر 6، جوہر آباد
15	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' وہاڑی روڈ ملتان
16	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' پیرودھائی روڈ' اسلام آباد
17	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' علامہ اقبال روڈ' اوکاڑہ

(ب)ان سوشل سیکیورٹی ہسپتالوں میں بیڈز کی تعداد درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ہسپتالوں کا نام بمعہ پتہ	بیڈز کی تعداد
1	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' ملتان روڈ' لاہور	550

2	رحمت اللعالمین انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی' ملتان روڈ، لاہور	60
3	MNCH کوٹ لکھپت، فیروز پور روڈ، لاہور	50
4	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' جی ٹی روڈ چوک شاہدرہ	100
5	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' سرگودھا روڈ' شیخوپورہ	50
6	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' ماڈل ٹاؤن' گوجرانوالہ	100
7	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' جی ٹی روڈ گجرات	100
8	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' ڈسکہ روڈ' سیالکوٹ	100
9	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' بالمقابل ایف بلاک' سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ	25
10	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' 21۔بی سمال انڈسٹریل اسٹیٹ' ساہیوال	10
11	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' نزد لاری اڈا' جڑانوالہ	25
12	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' مدینہ ٹاؤن' فیصل آباد	300
13	MNCH' مدینہ ٹاؤن' فیصل آباد	100
14	سوشل سیکیورٹی ہسپتال" بلاک نمبر6، جوہر آباد	50
15	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' وہاڑی روڈ ملتان	100
16	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' پیرودھائی روڈ' اسلام آباد	260
17	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' علامہ اقبال روڈ' اوکاڑہ	50
	کل تعداد	2030

(ج) محکمہ کا کسی بھی ضلع میں 25 بیڈ کا ہسپتال بنانے کے لئے رجسٹرڈ کارکنان کی تعداد 5000' 50 بیڈ کا ہسپتال بنانے کے لئے رجسٹرڈ کارکنان کی تعداد 10000 اور 100 بیڈ کا ہسپتال بنانے کے لئے رجسٹرڈ کارکنان کی تعداد 25000 ہونا ضروری ہے۔

(د) ان ہسپتالوں کے لیے سال 20-2019 میں مختص کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ہسپتالوں کا نام بمعہ پتہ	سالانہ بجٹ
1	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' ملتان روڈ' لاہور	124082700
2	رحمت اللعالمین انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی' ملتان روڈ، لاہور	338809000
3	MNCH کوٹ لکھپت، فیروز پور روڈ، لاہور	308101000
4	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' جی ٹی روڈ چوک شاہدرہ	29407000

5	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' سرگودھا روڈ' شیخوپورہ	109662000
6	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' ماڈل ٹاؤن' گوجرانوالہ	325978000
7	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' جی ٹی روڈ گجرات	118484000
8	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' ڈسکا روڈ' سیالکوٹ	321786000
9	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' بالمقابل ایف بلاک' سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ	66285000
10	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' 21-بی سمال انڈسٹریل اسٹیٹ' ساہیوال	71945000
11	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' نزد لاری اڈا' جڑانوالہ	78365000
12	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' مدینہ ٹاؤن' فیصل آباد	544333000
13	MNCH' مدینہ ٹاؤن' فیصل آباد	230509000
14	سوشل سیکیورٹی ہسپتال" بلاک نمبر 6، جوہر آباد	102961000
15	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' وہاڑی روڈ ملتان	394210000
16	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' پیرودھائی روڈ' اسلام آباد	440645000
17	سوشل سیکیورٹی ہسپتال' علامہ اقبال روڈ' اوکاڑہ	124674000

(ہ) ان ہسپتالوں میں کارڈیک وارڈ، آرتھوپیڈک وارڈ اور نفسیاتی مرض کے وارڈز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی نے رجسٹرڈ کارکنان اور ان کے لواحقین کی تعداد کے مطابق اپنے طبی مراکز قائم کر رکھے ہیں۔ مزید براں کارکنان کی تعداد میں اضافہ کے پیش نظر ان مراکز صحت میں مزید اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2020)

صوبہ میں گزشتہ دو سالوں میں نئی لیبر کالونی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*6033: **محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر میں گزشتہ دو سالوں میں کوئی نئی لیبر کالونی قائم کی گئی ہے؟

(ب) اگر صوبہ بھر میں کوئی نئی لیبر کالونی قائم کی گئی ہے تو اسکی تفصیل بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں، لیبر کمپلیکس ملتان (فیز-I) کی تعمیر اپریل 2019 میں مکمل ہوئی ہے۔

(ب) لیبر کمپلیکس ملتان (فیز-I) کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

1. 992 ملٹی سٹوری فلیٹس
2. ورکرز ویلفیئر سکول برائے طلباء (Capacity 1440)
3. ورکرز ویلفیئر سکول برائے طالبات (Capacity 1440)
4. کمیونٹی سنٹر
5. مسجد
6. مینٹیننس آفس (Maintenance Office)
7. انفراسٹرکچر ورکس (Infrastructure Works)

(تاریخ وصولی جواب 25 جنوری 2021)

ساہیوال: ایمپلائمنٹ ایکسچینج کے تحت بے روزگار رجسٹرڈ افراد کی بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

***6171: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں 21-2020 دوران کے دوران Employment Exchange کے تحت کتنے بے روزگار افراد کو رجسٹرڈ کر کے خالی اسامیوں پر بھرتی کر کے روزگار فراہم کیا گیا مکمل تفصیل عہدہ وائز بتائیں؟

(ب) کیا حکومت ایسے مزید نئے دفاتر بنانے اور پُرانے دفاتر کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جن سے بے روزگاری ختم ہو سکے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 12 دسمبر 2020)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) محکمہ Employment Exchange کو سال 1994 میں ختم کر دیا گیا تھا جس کی ذمہ داری بیروزگار افراد کی رجسٹریشن تھی۔

سال 2000 میں Employment Exchange کو محدود سٹاف کے ساتھ دوبارہ شروع کیا گیا جس کی

ذمہ داری صرف Armed Forces کے لئے ایمرجنسی کی صورت میں ضروری ہنر مند (Essential Personnel) کی رجسٹریشن کرنا ہے تاکہ ملک کو درپیش کسی ہنگامی حالت کی صورت میں ہنر مند افراد تک رسائی حاصل ہو سکے۔

(ب) محکمہ محنت کے زیر انتظام صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں Essential Personnel کی رجسٹریشن کا کام جاری ہے۔ مزید سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت صوبہ بھر میں ضلع کی سطح پر ایک پراجیکٹ Establishment of Job Centers in Punjab شروع کیا گیا ہے جس میں ہنر مند و غیر ہنر مند افراد ایک آسان آن لائن طریقہ کار کے مطابق اپنی رجسٹریشن کروا سکیں گے جس سے ان کو ملازمت کے حصول میں مدد دی جائے گی، اس کے علاوہ ان کو اپنی مزید استعداد کار بڑھانے اور گورنمنٹ و پرائیوٹ سیکٹر کی طرف سے دی جانے والی مالی معاونت برائے ذاتی کاروبار کے لیے راہنمائی فراہم کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2021)

صوبہ میں چائلڈ لیبر کی حوصلہ شکنی کے منصوبوں سے متعلقہ تفصیلات

*6252: **محترمہ شاہینہ کریم:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چائلڈ لیبر کو کم کرنے کے لیے اس وقت صوبہ بھر میں کتنے منصوبوں پہ کام ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں اس وقت 13 سے 17 سال کے لاکھوں بچے اور نوجوان بنیادی تعلیم سے محروم ہیں۔

(ج) ان بچوں کے لیے کوئی خصوصی طریقہ تدریس حکومت کے زیر غور ہے یا نہیں۔

(د) اگر وہ بچے یا نوجوان اپنے غریب گھرانوں کی کفالت کر رہے ہیں تو کیا ان کو کوئی خصوصی وظیفہ دینے کے بارے میں سوچا جا رہا ہے یا نہیں۔

(تاریخ وصولی 13 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2020)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) چائلڈ لیبر کے حالات کار، تعداد اور اسباب کو جاننے کے لیے حکومت پنجاب ایک تفصیلی سروے کروا رہی ہے جس سے حاصل ہونے والے اعداد و شمار پر چائلڈ لیبر کے خاتمہ کے لیے منصوبہ جات تشکیل دیئے جائیں گے۔ مزید یہ کہ چائلڈ لیبر کے خاتمہ کے لیے خصوصی قوانین بنائے گئے ہیں جن پر عمل درآمد کرا کر صنعتی و تجارتی مالکان کے خلاف FIR درج کرائی جاتی ہے اور بھاری جرمانہ کیا جاتا ہے جس سے چائلڈ لیبر کرانے کی حوصلہ شکنی کی گئی ہے محکمہ لیبر کی ان قوانین پر عمل درآمد کی رپورٹ برائے سال 2020 مندرجہ ذیل ہے:-

1۔ Elimination of Child Labour from Brick Kiln under the Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kiln Act, 2016

معائنہ جات	چائلڈ لیبر پائی گئی	FIR's	گرفتاریاں

7891	567	469	180

2- Elimination of Child Labour Under Punjab Restriction on Employment of Children Act, 2016

معائنہ جات	چائلڈ لیبر پائی گئی	FIR's	گرفتاریاں
34419	1901	1647	491

(ب)بچوں کی تعلیم کا سوال محکمہ سکول ایجوکیشن سے متعلقہ ہے۔

(ج)یہ سوال محکمہ سکول ایجوکیشن اور محکمہ لٹریسی سے متعلقہ ہے۔

(د)سوال محکمہ لیبر سے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3مارچ 2021)

رحیم یار خان: سوشل سیکیورٹی منی ہسپتال میں وارڈز، بیڈز، میڈیکل و نان میڈیکل سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*6379: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)رحیم یار خان میں محکمہ سوشل سیکیورٹی منی ہسپتال کتنے وارڈز اور بیڈز پر مشتمل ہے اس میں کس کس مرض کے وارڈ ہیں؟

(ب)اس میں میڈیکل و نان میڈیکل سٹاف کی تعداد، نام اور عہدہ کے بارے آگاہ کیا جائے۔

(ج)اس میں کون کون سی مشینری اور آلات ہیں نیز کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں۔

(د)اس میں کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں، کتنی پر ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی 5نومبر 2020 تاریخ ترسیل 28دسمبر 2020)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف)رحیم یار خان میں پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن کا ایک منی ہسپتال ہے۔اس منی ہسپتال میں رحیم یار خان کی تمام فیکٹریوں کے رجسٹرڈ ورکرز اور ان کے لواحقین کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔یہ منی ہسپتال ایک وارڈ پر مشتمل ہے جس میں 04بیڈز ہیں، جس میں چلڈرن / جنرل وارڈ کی سہولت بھی موجود ہے،اور ایمرجنسی مریضوں کا بھی علاج معالجہ کیا جاتا ہے۔

(ب)رحیم یار خان سوشل سیکیورٹی منی ہسپتال میں میڈیکل سٹاف کی ٹوٹل تعداد 16 ہے جن میں سے 14 ورکنگ ہیں اور 2 سیٹیں خالی ہیں اور نان میڈیکل سٹاف کی ٹوٹل تعداد 10 جن میں سے 7 ورکنگ ہیں اور 3 سیٹیں خالی ہیں۔ان کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ورکنگ میڈیکل سٹاف

سیریل نمبر	نام	عہدہ
1	ڈاکٹر وحدت علی	چلڈرن سپیشلسٹ آفیسر
2	ڈاکٹر علی حسنین	سینئر میڈیکل آفیسر
3	ڈاکٹر محبوب عالم	میڈیکل آفیسر
4	ڈاکٹر فائقہ نیرّہ	لیڈی ڈاکٹر
5	عبدالستار	چیف ٹیکنیشن
6	محمد آصف	ٹیکنیشن
7	نازک عاصم	ٹیکنیشن
8	یاسر سہیل	ٹیکنیشن
9	محمد رمضان	جونیئر ٹیکنیشن
10	اعجاز احمد	جونیئر ٹیکنیشن
11	عاشق حسین	جونیئر ٹیکنیشن
12	صابر حسین	لیب اسسٹنٹ
13	مسمات شازیہ رفیق	دائی
14	مسمات ثوبیہ ہارون	دائی

خالی سیٹیں میڈیکل سٹاف

1	لیڈی ڈاکٹر	01
2	وارڈ بوائے	01

ورکنگ نان میڈیکل سٹاف

سیریل نمبر	نام	عہدہ
1	حسن محمود	ڈرائیور
2	اعجاز احمد	ڈرائیور

3	محمد شاہد	نائب قاصد
4	محمد حفیظ	نائب قاصد
5	محمد صدیق	چوکیدار
6	محمد خورشید	چوکیدار
7	بابر حسین	خاکروب

خالی سیٹیں میڈیکل سٹاف

1	جونیئر کلرک	01
2	خاکروب	02

(ج)سوشل سیکیورٹی منی ہسپتال میں مشینری اور آلات / فیسلیٹیز کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1۔ آوٹ ڈور چیکنگ

2۔لیبارٹری

3۔ نیبیولائزیشن

4۔ آکسیجن

5۔ گلوکو میٹر

6۔ مرہم پٹی اور زخموں کو ٹانکے(Stitching)کا سامان

7۔اور تمام ابتدائی طبی سہولیات

مسنگ فیسلیٹیز

1۔ ایکسرے پلانٹ

2۔ الٹراساؤنڈ مشین

3۔ای۔ سی۔جی مشین

تاہم اس وقت ضلع رحیم یار خان میں سوشل سیکیورٹی منی ہسپتال کے علاوہ 12 چھوٹے بڑے سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر مزدوروں اور ان کے لواحقین کو علاج معالجہ کی سہولیات باہم پہنچانے میں مصروف ہیں اور اگر کوئی مزدور یا اس کے زیر کفالت بیوی بچے کسی سرکاری ہسپتال یا شدید ایمرجنسی کی صورت میں کسی پرائیویٹ ہسپتال سے علاج کرواتے ہیں تو اس پر آنے والے تمام اخراجات محکمہ سوشل سیکیورٹی اپنے فنڈز سے ادا کرتا ہے تاکہ ورکر اور اس کے زیر کفالت افراد کو معاشی پریشانی سے بچایا جاسکے۔

(د) سوشل سیکیورٹی منی ہسپتال رحیم یار خان میں منظور شدہ اسامیوں کی ٹوٹل تعداد 26 ہے اور اس میں سے 05 خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سیریل نمبر	نام خالی سیٹ / تعداد	عرصہ جب سے خالی ہے
1	لیڈی ڈاکٹر (1)	اگست 2020
2	جونیئر کلرک (1)	2012
3	وارڈ بوائے (1)	2012
4	خاکروب (2)	2012

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2021)

صوبہ میں مزدور کیلئے کم از کم ماہانہ اجرت کے تعین سے متعلقہ تفصیلات

*6517: **محترمہ عائشہ اقبال**: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں حکومت کی جانب سے مزدور کے لئے کم از کم ماہانہ اجرت کتنی مقرر کی گئی ہے نیز اس پر عملدرآمد یقینی بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مزدور پیشہ سے وابستہ خواتین کو مرد افراد کی نسبت کم اجرت دی جاتی ہے۔

(ج) حکومت کی جانب سے لیبر ڈیپارٹمنٹ میں خواتین انسپکٹر بطور سٹاف تناسب بڑھانے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

(د) کیا لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ کا ڈیٹا کمپیوٹرائزڈ کیا جا چکا ہے نیز کیا یہ متعلقہ ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

(ہ) حکومت کی جانب سے مزدور طبقہ سے وابستہ افراد کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے کیا لائحہ عمل مرتب کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 21 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 18 فروری 2021)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) حکومت پنجاب نے صوبہ بھر کے غیر ہنر مند مزدوروں کی کم از کم اجرت -/Rs. 17500 مقرر کی ہے اس پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ محنت کے انسپکٹران انڈسٹریل / کمرشل اسٹیبلشمنٹ کی انسپکشن کرتے ہیں۔ اور عملدرآمد نہ کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ سال 2020 میں اس کی خلاف ورزی پر درج ذیل کارروائی عمل میں لائی گئی:-

Minimum Wages Inspections, 2020

No. of Prosecutions	No. of Inspections
43,354	144,151

(ب)Punjab Minimum Wages Act, 2019 کی شق نمبر 21 کے تحت اجرت کے حوالے سے خواتین، مرد کے درمیان کسی بھی قسم کی تفریق غیر قانونی ہے۔ اور جہاں سے بھی اس قسم کی کوئی شکایت موصول ہوتی ہے یا لیبر انسپکٹران کو دوران انسپکشن ایسی بات سامنے آتی ہے تو قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج)اس وقت لیبر ڈیپارٹمنٹ میں 14 خواتین بطور لیبر انسپکٹر کام کر رہی ہیں۔ لیبر انسپکٹران کی بھرتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کی جاتی ہے اور خواتین کا ٪15 کوٹہ مقرر کیا گیا ہے اس کے علاوہ اوپن میرٹ پر بھی بھرتی ہو سکتی ہیں۔

(د)جی ہاں، ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی کا ڈیٹا آن لائن کر دیا گیا ہے جو کہ login/password کے ساتھ دیکھا جا سکتا ہے جبکہ جنرل معلومات محکمہ کی ویب سائٹ www.pessi.gop.pk پر ہر شخص کیلئے میسر ہے۔

(ii)ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر کے تحت فیکٹریز اور شاپس واسٹیبلشمنٹ کا بہت سا ڈیٹا کمپیوٹرائزڈ کیا جا چکا ہے اور اب لیبر انسپکشن بھی Online سسٹم کے تحت کی جاتی ہے۔ اور جیسے ہی یہ ڈیٹا مکمل ہو گا اس میں ایک حد تک لیبر ڈیپارٹمنٹ کی ویب سائٹ پر دستیاب ہو گا۔

(iii)پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ نے ابھی تک تعلیمی وظائف کا ڈیٹا کمپیوٹرائزڈ نہیں کیا ہے۔ البتہ مستقبل میں کرنے کا ارادہ ہے۔ تاہم پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ نے پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ کی مدد سے ایک آن لائن پورٹل / سوفٹ ویئر تیار کیا ہے اب طالبعلم اپنے تعلیمی وظائف کے لیے پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کی ویب سائٹ www.pwwf.punjab.gov.pk پر آن لائن اپلائی کر سکتے ہیں۔

(ہ) محکمہ سوشل سیکیورٹی مزدور طبقہ سے وابستہ افراد کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے دن رات کوشاں ہے اور نہ صرف مزدور کو بلکہ ان کے لواحقین کو طبی فوائد کے ساتھ ساتھ مالی فوائد بھی فراہم کر رہے ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii)مزدور طبقے کے معیار زندگی بلند کرنے کے ءلیے ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر کے انسپکٹران قانون کے تحت مزدوروں کو دی جانے والی سہولتوں کے لیے مسلسل انسپکشن کرتے رہتے ہیں۔ ان سہولتوں میں قانون کے مطابق تنخواہ، چھٹیاں، بونس، کینٹین کی سہولت فیئر پرائس شاپس اور خواتین کے لیے ڈے کیئر سینٹرز شامل ہیں۔

(iii)مزدور طبقہ سے وابستہ افراد کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ 65 ورکرز ویلفیئر سکولوں میں 43704 ورکرز کے بچوں کو مفت معیاری تعلیم فراہم کر رہا ہے۔ تعلیم کے علاوہ، ان سکولوں میں ورکرز کے بچوں کو مندرجہ ذیل مفت سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں:-

#کاپیاں

#کتابیں

#یونیفارم

#ٹرانسپورٹ

#سٹیشنری

حکومت پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ / لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ کے توسط سے مزدور کے بچوں کو تعلیمی وظائف کی سہولت فراہم کررہی ہے۔ تعلیمی وظائف کی موجودہ شرح درج ذیل ہے:

کیٹیگری-I	انٹرمیڈیٹ لیول کے لیے	3500روپے ماہوار
کیٹیگری-II	گریجوایشن لیول کے لیے	4500روپے ماہوار
کیٹیگری-III	ماسٹر لیول کے لیے	5500روپے ماہوار

طلباء کو دیگر اخراجات ایڈمشن فیس، ٹیوشن فیس، ٹرانسپورٹ چارجز، ہوسٹل / میس چارجز، رجسٹریشن فیس، امتحانی فیس، لائبریری فیس، لیب فیس کمپیوٹر فیس وغیرہ بھی ادا کیے جاتے ہیں۔ جبکہ ایم فل / ایم ایس / پی ایچ ڈی کے حامل طلباء کو تعلیمی اخراجات ادا کیے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں رجسٹرڈ کارکنان کی ہر بچی کی شادی پر مبلغ دولاکھ روپے بطور شادی گرانٹ اور کارکن کی فوتیدگی کی صورت میں لواحقین کو مبلغ چھ لاکھ روپے بطور فوتیدگی گرانٹ ادا کیے جاتے ہیں۔ حکومت پنجاب نے پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کی توسط سے صنعتی کارکنان کے لیے صوبہ بھر میں 29 لیبر کالونیاں آلاٹ کی ہیں۔ جن میں 22654 پلاٹس، 2827 مکانات اور 3981 فلیٹس ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3مارچ 2021)

گوجرانوالہ سوشل سیکورٹی ہسپتال میں بیڈز، وارڈز خالی اسامیاں اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

***6524: جناب محمد نواز چوہان:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سوشل سیکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ کتنے بیڈز اور وارڈ پر مشتمل ہے؟

(ب) اس ہسپتال کا مالی سال 21-2020 کا بجٹ مدوائز کتنا ہے کتنی رقم مل چکی ہے اور کتنی بقایا ہے۔

(ج) اس ہسپتال میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ اور عہدہ وائز کتنی ہیں کتنی پر ہیں اور کتنی خالی کون کون سی ہیں۔

(د) اس میں تعینات ڈاکٹرز کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت مع تجربہ اوران کا فیلڈ بتائیں۔

(ہ) اس میں کتنے آپریشن تھیٹر اور کون کون سی مشینری ہے کون کون سی کب سے خراب ہے اس مشینری کی مرمت پر کتنی رقم خرچ کی گئی ہے۔

(و) کون کون سے آفیسران کے پاس سرکاری گاڑیاں ہیں۔

(تاریخ وصولی 24 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 19 فروری 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)سوشل سکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ 105 بیڈز اور 15 وارڈز پر مشتمل ہے۔

(ب)سوشل سیکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ کا 21-2020 کا ٹوٹل بجٹ (36,85,63,000) چھتیس کروڑ پچاسی لاکھ تریسٹھ ہزار روپے ہے جس میں سے (21,49,95,083) اکیس کروڑ انچاس لاکھ پچانوے ہزار تراسی روپے مل چکے ہیں۔ اور (15,35,67,917) پندرہ کروڑ پینتیس لاکھ اڑسٹھ ہزار نو سو سترہ روپے ابھی ملنے ہیں ہسپتال کے بجٹ کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)سوشل سیکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ میں منظور شدہ اسامیوں کی ٹوٹل تعداد، 326 اسامیوں پر سٹاف کام کر رہا ہے اور 59 اسامیاں خالی ہیں جس کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)سوشل سیکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ تعینات ڈاکٹرز کے نام مع تعلیمی قابلیت، تجربہ اور متعلقہ فیلڈ کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)سوشل سیکیورٹی ہسپتال گوجرانوالہ میں 03 آپریشن تھیٹر کام کر رہے ہیں اور ہسپتال میں موجود مشینری اور مرمت پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)سوشل سیکیورٹی ہسپتال گوجرانولہ میں صرف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ صاحب کے پاس سرکاری گاڑی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2021)

صوبہ میں لیبر انسپکشن پر پابندی اور اینٹی ہراسمنٹ کمیٹیوں کی تشکیل سے متعلقہ تفصیلات

* **6545: محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ نے صوبہ بھر میں لیبر انسپیکشن پر پابندی لگائی ہوئی ہے اس کے باوجود صوبہ بھر میں لیبر انسپیکشن ہو رہی ہے۔ اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب)لاہور میں کتنی انڈسٹریز ہیں جہاں خواتین کام کرتی ہیں اور کیا ان انڈسٹریز میں اینٹی ہراسٹمنٹ کی کمیٹیاں بنی ہوئی ہیں۔

(ج)لاہور میں کتنی انڈسٹریز جہاں خواتین کارکنان ہیں۔ ان میں ہراسمنٹ پالیسی نمایاں جگہوں پر آویزاں کی گئی ہیں، تفصیل بتائی جائے۔

(د)مذکورہ ضلع میں کس کس انڈسٹریز میں گورنمنٹ کی طرف سے ڈے کیئر سنٹرز بنے ہوئے ہیں۔ اور کتنی خواتین کارکنان کی EOBI میں رجسٹریشن کروائی گئی ہیں۔ تفصیل بتائی جائے۔

(ہ)اس ضلع میں کتنی خواتین کارکنان پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹیٹیوشن (PESSI) سے رجسٹرڈ ہیں۔

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 19 فروری 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)(i)لیبر انسپیکشن پر کوئی پابندی نہ ہے تاہم لیبر انسپکشن کو مکمل طور پر کمپیوٹرائزڈonlineٹرانسپیرنٹ سسٹم کے تحت کی جارہی ہے جس کیReal Timeمانیٹرنگ ایک ڈیش بورڈ کے ذریعے کی جاتی ہے۔

(ii)سپریم کورٹ آف پاکستان کے آرڈر، جو دی پنجاب اکوپیشنل ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایکٹ 2019پر عمل درآمد نہ ہوا تھا کو مد نظر رکھتے ہوئے محکمہ سوشل سیکیورٹی نے ورکرز کی فلاح وبہبود اور مندرجہ بالا قانون پر عمل درآمد کے لئے 2019میں انسپکشن پالیسی واضع کی تھی جس میں 5٪تک رینڈم انسپکشن کی ہدایات دی گئی تھی جس پر مختلف صنعتی اداروں نے اختلافات کا اظہار کیا تھا جس کو مد نظر رکھتے ہوئے محکمہ نے موجودہ انسپکشن پالیسی میں تبدیلی کے حوالے سے اپنی سفارشات واضع کی ہیں جس میں جو صنعتی ادارے سیلف اسیسمنٹ سکیم کے تحت محکمہ کو کنٹری بیوشن جمع کروائے گئے ان کی 20٪تک رینڈم انسپکشن کا طریقہ کار واضع کیا جارہا ہے جبکہ جو ادارے سیلف اسیسمنٹ سکیم کے تحت کنٹری بیوشن جمع نہیں کروارہے ان کی انسپکشن کا طریقہ کار معمول کے مطابق رہے گا۔اس حوالے سے سوشل سیکیورٹی کے تمام ڈائریکٹوریٹس کو ہدایات جاری کی جاچکی ہیں۔

(ب)لاہور میں 198انڈسٹریز ہیں جہاں پر خواتین کارکنان کام کرتی ہیں۔اور 66انڈسٹریز میں ہراسمنٹ کمیٹیاں بنی ہوئی ہیں۔

(ج)لاہور میں 198انڈسٹریز ہیں جہاں پر خواتین کارکنان کام کرتی ہیں اور 74انڈسٹریز میں ہراسمنٹ پالیسی نمایاں جگھوں پر آویزاں ہے۔

(د) گورنمنٹ کی طرف سے کسی انڈسٹری میں ڈے کیئر سینٹر نہیں بنایا گیا البتہ 40انڈسٹریز میں جہاں خواتین کام کرتی ہیں انتظامیہ نے فیکٹری ایکٹ 1934کی شق Q-33کے تحت ڈے کیئر سینٹر بنائے ہوئے ہیں۔بقیہ سوال EOBIسے متعلقہ ہے۔

(ہ)اس ضلع میں پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی کے 05ڈائریکٹوریٹس کام کررہے ہیں جن میں خواتین کارکنان کی ٹوٹل تعداد 21,257 (اکیس ہزار دوسوستاون)ہے جو کہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی سے رجسٹرڈ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3مارچ 2021)

بھٹہ مزدوروں کے سکول جانے والے بچوں کے وظیفہ کی بندش سے متعلقہ تفصیلات

*6551: **جناب شجاعت نواز:** کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ PSPAپروگرام کے تحت بھٹہ مزدوروں کے بچوں کو سکولوں میں داخل کیا گیا اوران کے والدین کو فی بچہ ایک ہزار روپیہ ماہانہ وظیفہ دیا جاتا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ نامعلوم وجوہات کی بناء پر یہ وظیفہ بند کردیا گیا ہے جس کی وجہ سے بھٹہ مزدوروں کے سکول جانے والے بچوں کی تعداد تیزی سے نیچے آگئی ہے۔

(ج) کیا حکومت مندرجہ بالا صورت حال کا فوری نوٹس لے کر وظیفے بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ بھٹہ مزدوروں کے بچے فوری سکول جانا شروع کر دیں۔

(د) کیا مکینیکل بھٹوں کے مزدوروں کے بچوں کو بھی یہ وظیفہ دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 18 فروری 2021)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) ہاں یہ درست ہے۔

(ب) بھٹہ مزدوروں کے بچوں کے متعلق حکومت پنجاب نے Urban Unit سے سال 2016 میں ایک سروے کروایا تھا جس کے نتیجے میں سکول ایجوکیشن ڈیٹا کے تحت 91300 بچوں کو سکول داخل کرایا گیا تھا اور ان کے والدین کو خدمت کارڈ کے ذریعے وظیفہ کی رقم بھی دی گئی تھی۔ تاہم فنڈز کی کمی کے باعث اپریل 2018 سے وظیفہ کی ادائیگی PSPA نہیں کر رہی۔ جہاں تک سکول جانے والے بچوں کی تعداد میں کمی کا تعلق ہے سکول ایجوکیشن نے لیبر ڈیپارٹمنٹ کو ایسی کوئی اطلاع نہیں کی ہے۔

(ج) اس کا جواب جز (ب) میں دے دیا گیا ہے۔

(د) فنڈز کی کمی کی وجہ سے کسی بھی بھٹہ مزدور کے بچے کو یہ وظیفہ نہیں دیا جا رہا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مارچ 2021)

گوجرانوالہ: ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکولز کے قیام، ملازمین اور مسنگ فسلیٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*6557: **جناب محمد نواز چوہان**: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز و گرلز) گوجرانوالہ کب بنائے گئے تھے؟

(ب) ان میں کتنے ملازمین، عہدہ مع گریڈ وائز کام کر رہے ہیں۔

(ج) کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ان ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول کی ہیں۔

(د) ان کے لئے مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے تفصیل سکول وائز بتائیں۔

(ہ) ان سکولوں کو موجودہ مالی سال 21-2020 میں کون کون سی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

(و) ان سکولوں میں کون کون سی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی کب سے ہیں۔

(ز)ان سکولوں کے پاس پک اینڈ ڈراپ کے لئے ٹرانسپورٹ ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 18 فروری 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز و گرلز) گوجرانوالہ کی تعمیر سال 1999 میں ہوئی تھی۔

(ب)ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز و گرلز) گوجرانوالہ میں کل 139 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی سکول وائز تفصیل عہدہ مع گریڈ درج ذیل ہے:-

سکول کا نام			سکول کا نام		
ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ			ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ		
عہدہ	گریڈ	ملازمین کی تعداد	عہدہ	گریڈ	ملازمین کی تعداد
پرنسپل	18	01	پرنسپل	18	01
وائس پرنسپل	17	01	وائس پرنسپل	17	01
ایس-ایس	17	09	ایس-ایس	17	08
سپرنٹنڈنٹ	17	01	اکاؤنٹنٹ	17	01
ایس-ایس-ٹی	16	23	ایس-ایس-ٹی	16	30
ایس-ایس-ٹی (آئی-ٹی)	16	02	ایس-ایس-ٹی (آئی-ٹی)	16	02
اکاؤنٹنٹ	16	01	عربی ٹیچر	14	02
عربی ٹیچر	14	01	ای-ایس-ٹی	14	06
ای-ایس-ٹی	14	06	پی-ٹی-آئی	14	01
پی-ٹی-آئی	14	2	لائبریری اسسٹنٹ	11	01
اسسٹنٹ لائبریرین	11	01	لیب اسسٹنٹ	11	01
لیب اسسٹنٹ	11	01	جونیئر کلرک	11	02
جونیئر کلرک	11	02	لیب اٹینڈنٹ	05	02
لیب اٹینڈنٹ	05	02	نائب قاصد	01	03
نائب قاصد	01	03	مالی	01	03

مالی	01	03	چوکیدار	01	01
چوکیدار	01	02	آیا	01	02
آیا	01	03	سویپر	01	04
سویپر	01	04			
کُل تعداد		68	کُل تعداد		71
کُل تعداد (دونوں سکول)			139		

(ج)ان سکولوں میں کوئی مسنگ فسلیٹیز نہ ہیں۔

(د)مذکورہ ضلع میں ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز و گرلز) کے لئے مالی سال 21-2020 میں مختص کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سکول کا نام	مختص کردہ رقم برائے مالی سال 21-2020 (ملین)
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ	93.73
2	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ	111.117

(ہ)ان سکولوں کو موجودہ مالی سال 21-2020 میں فراہم کی جانے والی سہولیات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

- مفت کتب/کاپیاں
- مفت سٹیشنری
- مفت یونیفارم
- مفت ٹرانسپورٹ

(و)ان سکولوں میں خالی اسامیوں کی گریڈ وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سکول کا نام	خالی اسامیوں کی تفصیل		
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ	اسامی کا نام	گریڈ	تعداد

تعداد	گریڈ	اسامی کا نام		
01	17	ایس۔ایس		
08	16	ایس-ایس-ٹی		
01	14	عربی ٹیچر		
03	14	ای-ایس-ٹی		
1	14	کیئر ٹیکر		
1	11	اکاؤنٹس اسسٹنٹ		
1	07	کیشئر		
1	09	سٹور کیپر		
1	01	چوکیدار		
18			کل خالی اسامیاں کی تعداد	

خالی اسامیوں کی تفصیل			سکول کا نام	نمبر شمار
تعداد	گریڈ	اسامی کا نام	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ	2
2	17	ایس۔ایس		
1	17	سپرنٹنڈنٹ		
3	16	ایس-ایس-ٹی		
1	14	پی۔ٹی۔آئی		
1	14	کیئر ٹیکر		
1	11	اکاؤنٹس اسسٹنٹ		
1	09	سٹور کیپر		
2	01	چوکیدار		
1	01	آیا		
13			کل خالی اسامیاں کی تعداد	

(ز)ان سکولوں کے پاس 83 بسیں پک اینڈ ڈراپ کے لیے موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3مارچ 2021)

سوشل سیکیورٹی ادارے کا حکومت سے گرانٹ وصول کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6583: **سیدہ زہرا نقوی**: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی حکومت سے گرانٹ وصول کرتا ہے؟

(ب) اگر یہ ادارہ حکومت سے گرانٹ وصول نہیں کرتا تو اپنے اخراجات کس طرح برداشت کرتا ہے۔

(ج) کیا اس ادارہ کا کوئی سالانہ بجٹ ہوتا ہے۔

(د) مالی سال 20-2019 میں پنجاب سوشل سیکیورٹی نے کتنے اخراجات کئے۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 22 فروری 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی حکومت پنجاب سے کسی بھی قسم کی کوئی گرانٹ وصول نہیں کرتا ہے۔

(ب) ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی کی آمدن کے مندرجہ ذیل دو بڑے ذرائع ہیں جس سے وہ اپنے اخراجات برداشت کرتا ہے:-

1۔ ہر ماہ سوشل سیکیورٹی کنٹری بیوشن کی وصولی۔

2۔ فکس ڈیپازٹ سرمائے کا منافع۔

(ج) جی ہاں، پنجاب سوشل سیکیورٹی انسٹیٹیوشن ایک خود مختار ادارہ ہے اور اس کا اپنا سالانہ بجٹ ہوتا ہے (جس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) مالی سال 20-2019 میں پنجاب سوشل سیکیورٹی نے مبلغ -/12,62,22,68,639 (بارہ ارب باسٹھ کروڑ بائیس لاکھ اڑسٹھ ہزار چھ سو انتالیس) روپے اخراجات کئے۔

(تاریخ وصولی جواب 3مارچ 2021)

صوبہ میں سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام ہسپتالوں میں خالی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی اسامیوں کو پر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7010: **محترمہ سعدیہ سہیل رانا**: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی کے زیر انتظام ہسپتالوں میں گائنی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب)ان اسامیوں کو پر کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہیں۔

(ج)ان ہسپتالوں میں گائنی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی اسامیوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کی کوئی تجویز زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 21 مئی 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)ادارہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سیکیورٹی انسٹیٹیوشن کے زیر انتظام ہسپتالوں میں گائنی سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی کل تعداد 25 ہے جن میں سے 15 ریگولر ڈاکٹرز اور 03 ڈاکٹرز کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں اور 07 باقی اسامیوں کو Retainership Policy کے تحت عارضی طور پر ُپر کیا گیا ہے۔

(ب)ادارہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن نے ان 07 اسامیوں جن پر ریٹینی کام کر رہی ہیں ان کو ُپر کرنے کے لئے مورخہ 22.04.2021 کو پبلک سروس کمیشن کو درخواست بھیجی ہے تاکہ جلد از جلد ان اسامیوں کو ُپر کیا جاسکے۔

(ج)جب بھی ہسپتالوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا تو ورک لوڈ کے مطابق اسامیوں کی تعداد میں بھی اضافہ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 25 جون 2021)

پنجاب سوشل سیکیورٹی کے مالی سال 20-2019 کے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*7011: **محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی حکومت سے گرانٹ وصول کرتا ہے؟

(ب) اگر یہ ادارہ حکومت سے گرانٹ وصول نہیں کرتا تو اپنے اخراجات کس طرح برداشت کرتا ہے۔

(ج) کیا اس ادارہ کا کوئی سالانہ بجٹ ہوتا ہے۔

(د) مالی سال 20-2019 میں پنجاب سوشل سیکیورٹی نے کتنے اخراجات کئے۔

(تاریخ وصولی 29 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 21 مئی 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی نہیں۔ ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن حکومت سے کسی بھی قسم کی کوئی بھی گرانٹ وصول نہیں کرتا۔

(ب)ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن اپنے، سوشل سیکیورٹی آرڈیننس مجریہ 1965 کے تحت رجسٹرڈ اداروں سے رجسٹرڈ ورکرز کی مد میں ماہانہ سوشل سیکیورٹی کنٹری بیوشن وصول کرتا ہے اور ورکرز، ان کے والدین، بیوی بچوں کو فری میڈیکل کی سہولیات فراہم کرتا ہے۔ اور اپنے جمع شدہ سرمائے کا منافع بھی آتا ہے۔

(ج)جی ہاں ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن کا اپنا سالانہ بجٹ ہوتا ہے۔ جس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن نے مالی سال 20-2019 میں مبلغ -/Rs.12,622,268,639 (بارہ ارب باسٹھ کروڑ بائیس لاکھ اڑسٹھ ہزار چھ سو انتالیس روپے) کے اخراجات کیے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 ستمبر 2021)

اوکاڑہ: محکمہ محنت وانسانی وسائل کی آمدن واخراجات نیز ملازمین و گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7044: **جناب منیب الحق**: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ محنت وانسانی وسائل اوکاڑہ کی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کی آمدن اور اخراجات بتائیں آمدن کس کس فیس ٹیکس اور ذرائع سے ہوئی ہے تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے؟

(ب) محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین اس ضلع میں تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی مع عرصہ تعیناتی بتائیں۔

(ج)اس ضلع میں محکمہ کی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کی کارکردگی بتائیں۔

(د)اس ضلع میں محکمہ ہذا کے پاس کتنی گاڑیاں ہیں ان کے نمبر اور یہ کس کس کے استعمال میں ہیں۔

(ہ)ان گاڑیوں کے سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کے اخراجات کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 20 مئی 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع اوکاڑہ میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے درج ذیل ضلعی دفاتر کام کر رہے ہیں:

(i) پنجاب ایمپلائیز سوشل سیکیورٹی سب آفس اوکاڑہ

(ii) ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر ویلفیئر کا ضلعی دفتر اوکاڑہ

محکمہ محنت وانسانی وسائل اوکاڑہ میں پنجاب ایمپلائیز سوشل سیکیورٹی کے سب آفس، کلثوم سوشل سیکیورٹی ہسپتال اور 04 ڈسپنسریوں کے سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی، سب آفس اوکاڑہ۔

نمبر شمار	سال	کنٹری بیوشن کی مد میں آمدن	اخراجات
1	2018-19	-/86747000روپے	-/13406194روپے
2	2019-20	-/84899389روپے	-/15008253روپے
3	2020-21(مارچ 2021 تک)	-/68088018روپے	-/14631185روپے

2۔ کلثوم سوشل سیکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ

کلثوم سوشل سیکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ کی مندرجہ بالا سالوں میں کوئی آمدن نہ ہے پیسی ہیڈ آفس کی طرف سے مہیا کردہ فنڈز سے اخراجات کرتے ہیں جبکہ ہسپتال ہذا کے سالانہ بجٹ اور اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

مندرجات	19-2018	20-2019	21-2020
سالانہ بجٹ	89752000	120278000	127662000
اخراجات	88552852	105178024	108194649

3۔ محکمہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سیکیورٹی انسٹیٹیوشن کے زیر انتظام ضلع اوکاڑہ میں ڈسپنسریوں کے آمدن اور اخراجات کی تفصیل:

محکمہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سیکیورٹی انسٹیٹیوشن کے زیر انتظام ضلع اوکاڑہ میں چار ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔ جن کی سالانہ کوئی آمدن نہ ہے۔ پیسی ہیڈ آفس کی طرف سے مہیا کردہ فنڈز سے اخراجات کرتے ہیں۔ سالانہ بجٹ اور اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام میڈیکل سنٹرز	سال 19-2018 کے اخراجات	سال 20-2019 کے اخراجات	سال 21-2020 کے اخراجات
1	رینالہ خورد	5005701	6937397	8022195
2	بابا فرید شوگر ملز	3300806	4161853	3934001
3	عبداللہ شوگر ملز	5619670	6356919	5775804
4	دیپالپور	1821455	2074071	1912757

(ii) ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر ویلفیئر کا ضلعی دفتر اوکاڑہ کسی قسم کا ٹیکس، فیس یا ریونیو اکٹھا نہیں کرتا لہذا ضلعی دفتر اوکاڑہ کو سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 میں کسی ذریعہ سے کسی قسم کی کوئی آمدن نہ ہوئی ہے۔ اخراجات کی مد میں پنجاب حکومت محکمہ کو بجٹ

(Budget)مہیا کرتی ہے۔ جس سے دفتر ھذا کے اخراجات پورے کرنے کے ساتھ ساتھ ملازمین کی تنخواہیں بھی ادا کی جاتی ہیں۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	برائے سال	اخراجات بابت تنخواہ ملازمین	متفرق اخراجات دفتر
1	2018-19	44,90,195روپے	2,46,385روپے
2	2019-20	44,72,244روپے	1,98,417روپے
3	2020-21	42,55,317روپے	92,641روپے

(ب) محکمہ پنجاب ایمپلائیز سوشل سیکیورٹی کے ضلع میں کل 159 ملازمین ہیں جن میں 16 ملازمین سوشل سیکیورٹی سب آفس اوکاڑہ، 121 ملازمین کلثوم سوشل سیکیورٹی ہسپتال اور 22 ملازمین محکمہ ہذا کی 04 ڈسپنسریوں میں کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر ویلفیئر کے ضلعی دفتر اوکاڑہ میں (9) ملازمین کام کر رہے ہیں۔ جس کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)(i محکمہ پنجاب سوشل سیکیورٹی کے زیر انتظام چلنے والے سب آفس اوکاڑہ، کلثوم سوشل سیکیورٹی ہسپتال اور 04 ڈسپنسریوں کی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کی کارکردگی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس ضلع میں ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر ویلفیئر کے ضلعی دفتر اوکاڑہ اور سوشل سیکیورٹی سب آفس میں کوئی سرکاری گاڑی نہ ہے۔ جبکہ کلثوم سوشل سیکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ میں 02 ایمبولینس ہیں اور 03 ایمبولینس سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریوں میں موجود ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

کلثوم سوشل سیکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ میں 02 ایمبولینس کی تفصیل:

نمبر شمار	ایمبولینس	ماڈل / میکر
1	OKJ-1002	2010ٹویوٹا ہائی-ایس
2	OKJ-12	2016ٹویوٹا ہائی-ایس

سوشل سیکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ میں 03 ایمبولینس کی تفصیل:

نمبر شمار	نام ڈسپنسری	ایمبولینس نمبر	ماڈل / میکر
1	رینالا خورد	LES-2207	2016ٹویوٹا ہائی-ایس
2	بابا فرید شوگر ملز	LXX-5083	2000سوزوکی بولان
3	عبداللہ شوگر ملز	LXX-6022	2000سوزوکی بولان

(ہ)اس ضلع میں سوشل سیکیورٹی سب آفس اوکاڑہ میں ایک گاڑی موجود ہے جو کہ Rationalization Order نمبر 1393 بتاریخ 06.05.2021 کو ملی ہے جس کا نمبر ایل۔او۔کیو۔7613 سوزوکی بولان ہے اور اس کا ماڈل 1992 ہے۔ جبکہ کلثوم سوشل سیکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ میں 02 ایمبولینس ہیں اور 03 ایمبولینس سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریوں میں موجود ہیں۔ ان کے اخراجات برائے سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ کلثوم سوشل سیکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ میں 02 ایمبولینس کے اخراجات کی تفصیل:

ہیڈ بجٹ	2018-19	2019-20	(July 2020 to April 2021)
پیٹرول و موبائل آئل برائے ایمبولینس	621438	675105	502841 (OKJ-1002&12)
پیٹرول برائے سرکاری آفیسر	117140	121328	130712 (LED 5014)
اخراجات مرمت و دیکھ بھال برائے ایمبولینس	91469	99926	89926
ہسپتال کے متفرق اخراجات	88796630	105051358	85766583

2۔ سوشل سیکیورٹی ڈسپنسریز اوکاڑہ میں 03 ایمبولینس کے اخراجات کی تفصیل:

نام سنٹر	ایمبولینس نمبر	خرچہ 2018-19	خرچہ 2019-20	خرچہ 2020-21
رینالہ خورد	LES-2207	61824	49068	48720
بابا فرید شوگر ملز	LXX-5083	51804	49068	39750
عبد اللہ شوگر ملز	LXX-6022	61824	49068	54868

(تاریخ وصولی جواب 24 ستمبر 2021)

ساہیوال: پیسی کے زیر انتظام ہسپتال کو ڈسپنسری میں تبدیل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7156: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن (PESSI) کے زیر انتظام ساہیوال میں ایک ہسپتال ورکرز کو بہترین طبی سہولیات فراہم کر رہا تھا جس کو Re - Designate کر کے ڈسپنسری بنا دیا گیا اس کی وجوہات بیان کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ساہیوال ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہے جہاں پر ساہیوال، پاکپتن اور اوکاڑہ اضلاع کے ورکرز ہسپتال میں طبی سہولیات سے مستفید ہوتے تھے محکمہ کے اس امر سے ہزاروں ورکرز کا استحصال ہوا ہے۔ اور صحت جیسی بنیادی ضرورت سے ان کو محروم کر دیا گیا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک ورکرز اور ڈویژن ہیڈ کوارٹر کو مد نظر رکھتے ہوئے اس لیبر ہسپتال کو اپ گریڈ کر دیا جائے گا اور مزید سہولیات ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف فراہم کیا جائے گا نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 5 مئی 2021 تاریخ ترسیل 10 جون 2021)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) سوشل سیکیورٹی ہسپتال ساہیوال کو Re-Designate کر کے سوشل سیکیورٹی منی ہسپتال بنا دیا گیا ہے اور یہ بات درست نہ ہے کہ سوشل سیکیورٹی ہسپتال کو ڈسپنسری میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اور اس سوشل سیکیورٹی منی ہسپتال میں ورکرز کو تمام طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

(ب) ساہیوال ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں سوشل سیکیورٹی منی ہسپتال موجود ہے جس میں ورکرز کیلئے مندرجہ ذیل میڈیکل کی سہولیات میسر ہیں:

۱۔ جنرل او۔پی۔ڈی،

۲۔ گائنی او۔پی۔ڈی،

۳۔ ایمرجنسی سنٹر،

۴۔ لیبارٹری،

۵۔ الٹرا ساؤنڈ اور ای۔سی۔جی،

۶۔ ایمبولینس کی سہولت۔

اور اس کے علاوہ اوکاڑہ میں کلثوم سوشل سیکیورٹی ہسپتال بھی موجود ہے جو کہ 50 بیڈز پر مشتمل ہسپتال ہے جس میں ورکرز کیلئے تمام تر طبی سہولیات دستیاب ہیں لہذا اوکاڑہ اور ساہیوال کے ورکرز کا صحت سے منسلک کسی بھی قسم کا کوئی استحصال نہ ہوا ہے۔

(ج) گورننگ باڈی کی 151 میٹنگ منعقدہ 18.06.2021 میں سوشل سیکیورٹی منی ہسپتال ساہیوال کو 25 بیڈز کا ہسپتال بنانے کی منظوری دے دی گئی ہے اور اس پر ورکنگ شروع ہو چکی ہے۔ جلد ہی منی ہسپتال کو 25 بیڈ کا ہسپتال بنانے کے آرڈر جاری ہو جائیں گے۔ جس سے ورکرز کو مزید طبی سہولیات بھی میسر ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جولائی 2021)

اوکاڑہ: کلثوم سوشل سیکیورٹی ہسپتال کے قیام ، رقبہ بجٹ، خالی اسامیوں اور مسنگ فیسلیٹیز سے متعلقہ تفصیلات

*7452: **جناب منیب الحق**: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کلثوم سوشل سیکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور یہ کہاں کب قائم کیا گیا تھا اس کا رقبہ کتنا ہے؟

(ب) اس ہسپتال کا مالی سال 22-2021 کا بجٹ کتنا ہے مد وائز بتائیں۔

(ج) اس میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی کون کون سی اسامیاں کس کس عہدہ گریڈ کی خالی ہیں۔

(د) اس اسامیوں کو پر کرنے اور اس ہسپتال کی مسنگ فیسلیٹیز کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 29 جون 2021 تاریخ ترسیل 5 اگست 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) کلثوم سوشل سیکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ 50 بیڈز پر مشتمل ہے اس کا رقبہ 17 کنال ہے اور یہ 2009 میں علامہ اقبال روڈ نزد ریلوے اسٹیشن، اوکاڑہ میں بنایا گیا تھا۔

(ب) کلثوم سوشل سیکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ کے مالی سال 22-2021 کے بجٹ کی ہیڈ وائز تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کلثوم سوشل سیکیورٹی ہسپتال اوکاڑہ میں ڈاکٹرز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی 23 اسامیاں خالی ہیں۔ جن کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ ہسپتال میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لیے محکمہ محنت نے سیکرٹری پنجاب پبلک سروس کمیشن کو مورخہ 21.09.2021 کو لیٹر لکھ دیا ہے۔ جو کہ ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ اسی طرح مسنگ فسیلیٹیز کو پورا کرنے کے لیے اخبار میں اشتہار دیا گیا تھا جس میں ترمیم کر کے ایک کوریجنڈم مورخہ 24.08.2021 کو روزنامہ نوائے وقت میں شائع کیا گیا ہے جو کہ ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اکتوبر 2021)

منڈی بہاؤالدین محکمہ محنت کے دفاتر، ملازمین، سکول، ڈسپنسریوں اور رجسٹرڈ کارکنوں سے متعلقہ تفصیلات

***7462: محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ محنت کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں اور کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے تحت کتنے سکول اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہے ہیں۔

(ج) اس ضلع میں رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد بتائیں۔

(د) رجسٹرڈ کارکنوں کو کیا کیا سہولیات محکمہ فراہم کرتا ہے۔

(ہ) اس محکمہ کے تحت کیا اس ضلع میں کوئی سکول، ڈسپنسری وہاسٹل اور لیبر کالونی موجود ہے، تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 05 جولائی 2021 تاریخ ترسیل 11 اگست 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ محنت کا ایک دفتر ہے جو کہ ڈسٹرکٹ کمپلیکس ڈپٹی کمشنر آفس میں واقع ہے اس میں چار ملازمین ہیں جبکہ سوشل سیکیورٹی کا ایک سب آفس کام کر رہا ہے جو کہ شاہ تاج شوگر ملز کے نزدیک واقع ہے اور اس کے علاوہ سوشل سیکیورٹی کی 03 ڈسپنسریاں بھی کام کر رہی ہیں۔ ان ڈسپنسریوں اور سب آفس میں 24 ملازم تعینات ہیں۔

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے تحت کوئی سکول نہ ہے۔ جبکہ ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی کے تحت 03 ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے؛

(1) سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر، منڈی بہاؤالدین

(2) سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر پھالیہ

(3) سوشل سیکیورٹی ایمرجنسی سنٹر، کٹھیالہ شیخاں، ملکوال۔

(ج) ضلع منڈی بہاؤالدین میں اس وقت ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی کے تحت رجسٹرڈ کارکنان کی تعداد 3,039 ہے

(د) محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ رجسٹرڈ کارکنوں کو ڈیتھ گرانٹ، میرج گرانٹ، ٹیلنٹ سکالرشپ وغیرہ جیسی سہولیات فراہم کرتا ہے جبکہ ادارہ سوشل سیکیورٹی نہ صرف مزدور کو بلکہ ان کے لواحقین کو طبی فوائد کے ساتھ ساتھ مالی فوائد بھی فراہم کر رہا ہے جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے تحت کوئی سکول، لیبر کالونی اور ہسپتال نہ ہے جبکہ محکمہ سوشل سیکیورٹی کے تحت 03 عدد ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں:۔

(1)سوشل سکیورٹی میڈیکل سنٹر، منڈی بہاؤالدین

(2)سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر پھالیہ

(3)سوشل سکیورٹی ایمرجنسی سنٹر، کٹھیالہ شیخاں، ملکوال واقع ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 ستمبر 2021)

منڈی بہاؤالدین کی حدود میں فیکٹریوں کارخانوں اوران میں ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*7464: **محترمہ فائزہ مشتاق**: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)منڈی بہاؤالدین کی حدود میں کتنی فیکٹریاں اور کارخانے ہیں ان اداروں میں کتنے ملازمین کام کررہے ہیں؟

(ب)ان اداروں وکارخانوں اور فیکٹریوں کی آخری انسپکشن کب ہوئی انسپکشن کا طریقہ کار بتائیں۔

(ج)ان فیکٹریوں وکارخانوں اور اداروں کو صحیح معلومات فراہم نہ کرنے پر کیا کیا کارروائی کی گئی تفصیل مع سزا اور جرمانہ کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ فراہم کریں۔

(تاریخ وصولی 05 جولائی 2021 تاریخ ترسیل 11 اگست 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) تاحال محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سکیورٹی کے تحت منڈی بہاؤالدین میں 332 فیکٹریاں اور کارخانے رجسٹرڈ ہیں جن میں رجسٹرڈ کارکنان کی تعداد 3039 ہے۔

(ب)(i)دوران سال 40 کارخانوں اور فیکٹریوں کی انسپکشن کی گئی جس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ سوشل سیکیورٹی آرڈیننس 1965 کے تحت جن کارکنان کی ماہانہ تنخواہ 20 ہزار روپے سے لے کر 22 ہزار روپے تک ہوتی ہے ان کو رجسٹر کیا جاتا ہے۔ دوران معائنہ کار مہیا کردہ کارکنان کی تعداد میں فرق محسوس کرنے پر آفیسر مجاز کارخانہ / فیکٹری سے ریکارڈ طلب کیا جاتا ہے تاکہ سوشل سیکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں جمع ہونے والی رقم کے صحیح ہونے کا تعین کیا جاسکے۔ اور اگر متعلقہ آجر صحیح ریکارڈ مہیا کرنے میں ناکام ہو تو ادارہ ہذا خود سے کنٹری بیوشن کی تشخیص کرکے سوشل سیکیورٹی کنٹری بیوشن وصول کرتا ہے۔ دوران سال 40 کارخانوں / فیکٹریز کی انسپیکشن کی گئی جس میں سے 28 کارخانوں کو دوران ماہ جولائی 2021 میں نوٹس جاری کیے گئے جس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii)دیگر لیبر قوانین کے نفاذ کی خاطر تمام فیکٹریوں، اداروں اور کارخانوں کی سال میں ایک دفعہ انسپکشن کرنا لازمی ہے جبکہ ماہ جولائی 2021 میں 14 فیکٹریوں کی آن لائن انسپکشن Labour Inspection Management System (LIMS) Portal پر کی گئی۔

(ج)دورانِ معائنہ فیلڈ آفیسران اگر کسی ادارے میں کام کرنے والے کارکنان کی تعداد میں فرق پائیں تو متعلقہ فیکٹری یا کارخانے کو ریکارڈ مہیا کرنے کا کہا جاتا ہے اور اگر وہ فیکٹری یا کارخانہ ریکارڈ مہیا کرنے سے انکاری ہو تو اُن کے خلاف سوشل سکیورٹی آرڈیننس، 1965 کے تحت چالان کر کے بعدالت ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کو بھیجے جاتے ہیں۔ جو کہ سول جج صاحب سنتے ہیں۔ دوران سال منڈی بہاؤالدین میں 20 کارخانوں اور فیکٹریوں کے چالان کئے گئے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید یہ کہ 10، نادہندگان کے خلاف لینڈ ریونیو ایکٹ 1967ء کے تحت دورانِ ماہ جولائی 2021 میں جناب ڈسٹرکٹ کلکٹر / ڈپٹی کمشنر، منڈی بہاؤالدین کو ان نادہندگان کے بقایاجات کو لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت بقایاجات ڈکلیئر کروانے کی درخواست کی ہے تاکہ بقایاجات کی وصولی کو ممکن بنایا جاسکے تفصیل ساتھ ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ii) محکمہ محنت فیکٹریوں و کارخانوں اور اداروں کی انسپکشن کے دوران لیبر قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے جانے والے مالکان کے خلاف متعلقہ قانون دفعات کے تحت چالان مرتب کر کے ضلع کے اسپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں جمع کرواتا ہے۔ ماہ جولائی 2021 میں لیبر قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے مالکان کے خلاف 35 چالان عدالت میں جمع کروائے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 ستمبر 2021)

سرگودھا: رجسٹرڈ کارخانوں اور فیکٹریوں کی تعداد اور ان سے محاصل سے متعلقہ تفصیلات

*7473: **جناب صہیب احمد ملک**: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں کتنی فیکٹریاں و کارخانے محکمہ سے رجسٹرڈ ہیں ان فیکٹریوں و کارخانوں سے کتنا ریونیو حاصل کیا جاتا ہے مکمل تفصیل یکم ستمبر 2019 سے تاحال فراہم فرمائیں؟

(ب) ضلع سرگودھا میں ورکروں کی تنخواہوں کے حوالے سے فیکٹریوں کو کیا احکامات جاری کیے گئے ہیں اور خلاف ورزی پر کتنے کیس رپورٹ ہوئے نیز ان کے خلاف کیا کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

(ج) ضلع سرگودھا کی فیکٹریوں اور کارخانوں میں کام کرنے والوں کو بروقت اور پوری تنخواہ کے حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں کیا حکومت مزدور کی مزدوری دلوانے کے لیے مزید قانون سازی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 06 جولائی 2021 تاریخ ترسیل 20 اگست 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)ضلع سرگودھا میں سوشل سیکیورٹی کے تحت 1064 فیکٹریاں اور کارخانے رجسٹرڈ ہیں ان میں 326 فیکٹریاں اور کارخانے باقاعدگی سے ہر ماہ سوشل سیکیورٹی کنٹری بیوشن جمع کروا رہے ہیں جبکہ 738 فیکٹریاں اور کارخانے بند ہو چکے ہیں۔ یکم ستمبر 2019 سے تاحال محکمہ نے ان 326 فیکٹریوں اور کارخانوں سے حاصل شدہ کنٹری بیوشن -/13,33,33,550 (تیرہ کروڑ تینتیس لاکھ تینتیس ہزار پانچ سو پچاس) روپے ہے جس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)صوبائی حکومت ملازمین کی کم از کم اجرت کا نوٹیفیکیشن جاری کرتی ہے۔ جو کہ بذریعہ نوٹسز اور فیلڈ افسران کی وساطت سے مشتہر ہوتا ہے۔ اور عمل درآمدنہ کرنے والے آجران / مالکان کے خلاف چالان مرتب کر کے جوڈیشل مجسٹریٹ کو مرسل ہوتے ہیں جو کہ ان پر جرمانہ کرتا ہے۔ یکم ستمبر 2019 سے تاحال ضلعی دفتر لیبر ویلفیئر سرگودھا نے 832 معائنہ جات کیے۔ 586 خلاف ورزیاں پائی گئیں جس کی بابت چالان عدالت میں دیے گئے۔ اس ضمن میں عدالت نے 175 چالان کے فیصلے کیے اور مبلغ -/1,21,300 روپے جرمانہ کیا گیا۔

(ج) محکمہ لیبر ویلفیئر ملازمین کی تنخواہ کی بروقت ادائیگی کے لیے کوشاں ہے۔ تنخواہ کی عدم ادائیگی کی صورت میں ضلعی دفاتر میں اتھارٹی برائے ادائیگی اجرت کی عدالتیں قائم کی گئی ہیں جو کہ اجرت کے کلیم پر فیصلے صادر کرتی ہیں اور ملازمین کو تنخواہ دلواتی ہے۔ مزدور کی تنخواہ کی ادائیگی کے لیے دو مفصل قوانین Payment of Wages Act, 1936 اور Punjab Minimum Wages Act, 2019 نافذ العمل ہیں اور اس بارے میں مزید کوئی قانون سازی زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2021)

ضلع سرگودھا میں محکمہ محنت کے زیر انتظام چلنے والے سکولز، کالجز اور انکی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*7474: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ محنت کے زیر انتظام کتنے سکول / کالج کس کس جگہ پر چل رہے ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں ٹیچرز کی کتنی اور کس کس گریڈ کی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) ان سکولوں میں کتنے طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

(د) ان کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے۔

(ہ) سال 20-2019 میں ان بلڈنگ پر کتنی رقم خرچ کی گئی تھی اور سال 21-2020 میں ان کے لیے مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات فراہم کریں۔

(و) کیا ان سکولوں میں پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی 06 جولائی 2021 تاریخ ترسیل 20 اگست 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ محنت کے زیر انتظام 02 ورکرز ویلفیئر سکولز چل رہے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سکول کا نام وپتہ
1	ورکرز ویلفیئر سکینڈری سکول (بوائز)، چک نمبر A / 23، ایس بی، نزد دربار شہیداں، بھاگٹانوالہ
2	ورکرز ویلفیئر سکینڈری سکول (گرلز)، چک نمبر A / 23، ایس بی، نزد دربار شہیداں، بھاگٹانوالہ

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے تحت چلنے والے 02 ورکرز ویلفیئر سکولوں میں ٹیچرز کی خالی اسامیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سکول کا نام	نام خالی اسامی	گریڈ	کل تعداد
1	ورکرز ویلفیئر سکینڈری سکول (بوائز)، بھاگٹانوالہ	ایس ایس ٹی (آئی ٹی)	16	1
2	ورکرز ویلفیئر سکینڈری سکول (گرلز)، بھاگٹانوالہ	اس ایس ٹی	16	1

(ج) ان سکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سکول کا نام	بچوں کی تعداد
1	ورکرز ویلفیئر سکینڈری سکول (بوائز)، بھاگٹانوالہ	232
2	ورکرز ویلفیئر سکینڈری سکول (گرلز)، بھاگٹانوالہ	253

(د) ان سکولوں کی بلڈنگ کی حالت تسلی بخش ہے۔

(ہ) سال 20-2019 میں ان بلڈنگ پر خرچ کی جانے والی رقم اور سال 21-2020 میں مختص کردہ رقم کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	سکول کا نام	سال 20-2019 میں خرچ کی گئی رقم (روپے)	سال 21-2020 میں مختص کردہ رقم (روپے)
1	ورکرز ویلفیئر سکول بھاگٹانوالہ (بوائز)	451,315/-	662,000/-
2	ورکرز ویلفیئر سکول بھاگٹانوالہ (گرلز)	451,315/-	662,000/-

(و) جی ہاں! ان سکولوں میں پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 ستمبر 2021)

صوبہ بھر میں کام کرنے والے مزدوروں اور صنعتی ورکرز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*7548: **محترمہ نسرین طارق:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

موجودہ حکومت کی جانب سے مزدوروں اور صنعتی ورکرز کی فلاح وبہبود اوران کے لئے کام کرنے کے معاہدوں میں بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جارہے ہیں نیز اس وقت صوبے بھر میں کام کرنے والے مزدوراور صنعتی ورکرز کی کل تعداد کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2021 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(i) محکمہ محنت وانسانی وسائل کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر ویلفیئر کے زیر انتظام پنجاب بھر میں ضلعی سطح پر دفاتر قائم ہیں جن کا بنیادی مقصد لیبر قوانین کا نفاذ ہے جس سے کمرشل وصنعتی ورکرز کو ان کے دیے گئے حقوق کو یقینی بنانا ہے۔اس کے علاوہ محکمہ ھذا میں کمرشل اور صنعتی اداروں میں لیبر یونین کی رجسٹریشن کی جاتی ہے جس سے ورکر اور مالک کے مابین خوشگوار صنعتی تعلقات کو یقینی بنایا جاتا ہے تاکہ صنعتی پیداوار میں بہتری آسکے۔ ایک ہی ادارے میں رجسٹرڈ لیبر یونینز کے مابین الیکشن کروائے جاتے ہیں جس کے نتیجے میں کامیاب یونین کو CBA اجتماعی سوداکاری ایجنٹ کا سرٹیفیکیٹ محکمہ ھذا سے جاری کیا جاتا ہے یہ CBA ادارے میں موجود تمام ورکرز کے نمائندہ کے طور پر مالکان کے ساتھ مزدوروں کی فلاح وبہبود اوران کے کام کے حالات کار کی بہتری کے لیے معاہدے کرتی ہے جس پر عمل درآمد کرنا مزدوروں اور مالکان کے لیے ضروری ہوتا ہے۔معاہدہ پر کسی قسم کے تنازعہ کی صورت میں محکمہ ہذا مفاہمت کار کا کردار ادا کرتا ہے اور حتی الامکان کوشش ہوتی ہے کہ صنعتی امن کو برقرار رکھا جائے اور معاہدے پر افہام وتفہیم سے عمل کرایا جائے۔

(ii) موجودہ حکومت کی جانب سے صنعتی کارکنان اور کان کنان کی فلاح وبہبود کے لئے محکمہ محنت وانسانی وسائل،پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کی جانب سے مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کررہاہے:

1۔ تعلیمی سہولیات

03 نئے ورکرز ویلفیئر سکول تعمیر کئے جاچکے ہیں۔ تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

نمبر شمار	سکول کا نام
1	ورکرز ویلفیئر سکینڈری سکول بوائز، لیبر کمپلیکس، ملتان
2	ورکرز ویلفیئر سکینڈری سکول گرلز، لیبر کمپلیکس، ملتان
3	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول، لیبر کالونی شیر بنگال، شیخوپورہ

مزید براں یہ کہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے زیر انتظام پنجاب کے 20 اضلاع میں 68 ورکرز ویلفیئر سکولز ہیں۔ ان سکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے ورکرز کے بچوں کو مفت ٹرانسپورٹ، کاپیاں، کتابیں، یونیفارم اور سٹیشنری فراہم کی جا رہی ہیں۔

2۔ ویلفیئر گرانٹس

وظائف

پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ، محکمہ محنت و انسانی وسائل حکومت پنجاب صوبہ بھر کے رجسٹرڈ صنعتی کارکنان اور کان کنان اور ان کے بچوں کو تعلیمی وظائف درج ذیل شرح سے فراہم کرتا ہے۔

کیٹیگری-I	انٹرمیڈیٹ لیول کے لیے	3500 روپے ماہوار
کیٹیگری-II	گریجوایشن لیول کے لیے	4500 روپے ماہوار
کیٹیگری-III	ماسٹر لیول کے لیے	5500 روپے ماہوار

اس کے علاوہ طلباء کو دیگر اخراجات) ایڈمشن فیس، ٹیوشن فیس، ٹرانسپورٹ چارجز، ہوسٹل / میس چارجز، رجسٹریشن فیس، امتحانی فیس، لائبریری فیس، لیب فیس کمپیوٹر فیس وغیرہ بھی ادا کیے گئے۔ جبکہ ایم فل / ایم ایس / پی ایچ ڈی کے حامل طلباء کو تعلیمی اخراجات ادا کیے جا تے ہیں۔

میرج گرانٹ

صنعتی کارکنان اور کان کنان کی بچیوں کی شادی کے لیے میرج گرانٹ کی مد میں دو لاکھ روپے دیے جاتے ہیں۔

ڈیتھ گرانٹ

ایسے صنعتی کارکنان اور کان کنان جو دوران ڈیوٹی فوت ہو جاتے ہیں ان کے لواحقین کو ڈیتھ گرانٹ کی مد میں چھ لاکھ روپے ادا کیے جاتے ہیں۔

3۔ رہائشی سہولیات

شعبہ تعمیرات

موجودہ دور حکومت میں مزدوروں کی فلاح و بہبود کیلئے لیبر ہاؤسنگ کالونی ملتان مکمل کی گئی جس میں 992 فلیٹس سکول برائے طلبا و طالبات، کمیونٹی ہال، مسجد، پارک اور انفراسٹرکچر شامل ہے یہ فلیٹس صنعتی کارکنان کو الاٹ کیئے گئے تھے۔ اور قبضہ بھی دیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ لیبر کالونی متصل سندر انڈسٹریل اسٹیٹ میں 720 فلیٹس، سکول برائے طلبا و طالبات، کمیونٹی ہال، پارک اور روڈ نیٹ ورک تعمیر کیے جا رہے ہیں۔

شعبہ الاٹمنٹ

حکومت پنجاب نے ورکرز ویلفیئر فنڈ ہاؤسنگ الاٹمنٹ پالیسی 2021 مورخہ 02.07.2021 منظور کی ہے۔ پالیسی کا مقصد صوبہ کے صنعتی کارکنان کو لیبر کالونیوں میں رہائشی سہولیات (پلاٹس۔ مکان۔ فلیٹس) فراہم کرنا ہے۔

(iii) محکمہ محنت کے ذیلی ادارے سوشل سیکیورٹی کے تحت اس وقت صوبے بھر میں کام کرنے والے رجسٹرڈ مزدوروں اور صنعتی ورکرز کی کل تعداد -/11,82,232 (گیارہ لاکھ بیاسی ہزار دو سو بتیس) ہے اور محکمہ سوشل سکیورٹی ان اور ان سے وابستہ لواحقین کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کے لیے دن رات کوشاں ہے دورِ حاضر میں جدت کو اپناتے ہوئے محکمہ سوشل سکیورٹی انسٹیٹیوشن مزدوروں اور ان کے لواحقین کو ان کے گھر کی دہلیز پر مالی فوائد مہیا کرنے کے لیے آن لائن درخواست کی وصولی کا انتظام کیا جاچکا ہے (ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ مزید بر آں سمارٹ مزدور کارڈ کے اجراء کے لیے بھی قدم اٹھایا جاچکا ہے (ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ محکمہ کی طرف سے مزدوروں اور ان کے لواحقین کو طبی اور مالی فوائد کی فراہمی کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2021)

جہلم: محکمہ محنت وانسانی وسائل کے دفاتر، سکولز اور ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

*7568: **جناب ناصر محمود:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے کتنے دفاتر، سکول اور ہسپتال وڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) اس ضلع کے لیے سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 میں کتنی رقم فراہم کی گئی تھی۔

(ج) اس ضلع میں محکمہ کن کن فیکٹریوں / کارخانوں / اداروں سے رجسٹرڈ کارکن کے لیے فنڈز وصول کرتا ہے اور اس ضلع میں رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد کتنی ہے۔

(د) اس ضلع میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(ہ) اس ضلع میں محکمہ کن کن منصوبہ جات پر کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2021 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ محنت کا ایک ضلعی دفتر ڈائریکٹریٹ آف لیبر ویلفیئر کے تحت کام کر رہا ہے۔ جبکہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت تین سکول قائم ہیں اور پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے زیر انتظام 01 سب آفس اور 02 ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1۔ ضلعی دفتر لیبر ویلفیئر نزد سٹی پولیس سٹیشن، پیر ہر ادربار، جہلم

2۔ ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول، پرانی سوشل سیکیورٹی ہسپتال بلڈنگ، جی ٹی روڈ، راٹھیاں، جہلم

3۔ ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (گرلز) (مارننگ شفٹ)، ڈنڈوت سیمنٹ کمپنی، ڈنڈوت ریلوے سٹیشن، جہلم

4۔ ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (بوائز) (ایوننگ شفٹ)، ڈنڈوت سیمنٹ کمپنی، ڈنڈوت ریلوے سٹیشن، جہلم

5۔ سوشل سیکیورٹی سب آفس، جی ٹی روڈ، راٹھیاں، جہلم

6۔ سوشل سیکیورٹی میڈیکل سنٹر، جی ٹی روڈ، راٹھیاں، جہلم

7۔ سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری، نزد سول ہسپتال، کھیوڑہ، جہلم

(ب) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے مالی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ادارہ	بجٹ 19-2018	بجٹ 20-2019	بجٹ 21-2020
1	ضلعی دفتر ڈائریکٹریٹ آف لیبر ویلفیئر	25,33,133	32,13,000	63,97,000
2	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول، جہلم	1,29,40,000	1,54,40,000	2,04,80,000
3	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (گرلز) (مارننگ شفٹ)، ڈنڈوت، جہلم	3,39,00,000	2,77,80,000	3,67,40,000
4	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (بوائز) (ایوننگ شفٹ)، ڈنڈوت، جہلم	76,60,000	96,70,000	1,00,80,000
5	سوشل سیکیورٹی سب آفس، جہلم	23,82,936	13,32,880	19,47,548
6	متعلقہ میڈیکل سنٹر / ڈسپنسری	31,30,691	22,65,662	29,46,441

(ج) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ سوشل سیکیورٹی کے تحت 1,076 رجسٹرڈ فیکٹریاں، کارخانے اور ادارے ہیں جن میں سے 730 ادارے چل رہے ہیں اور ان میں سے 300 ادارے سوشل سیکیورٹی کنٹری بیوشن کی ادائیگی ماہانہ بنیادوں پر باقاعدگی سے کر رہے ہیں جو کہ مبلغ -/62,33,157 (باسٹھ لاکھ تینتیس ہزار ایک سوستاون روپے) ہے جبکہ -/7,47,97,884 (سات کروڑ سینتالیس لاکھ ستانوے ہزار آٹھ سو چوراسی روپے) سالانہ کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ فرمائیں جبکہ ضلع جہلم میں رجسٹرڈ کارکنان کی تعداد 5,241 ہے۔

(د) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت اور اس کے ذیلی اداروں میں کام کرنے والے ملازمین اور خالی اسامیاں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کل منظور شدہ اسامیاں	کام کرنے والے ملازمین کی تعداد	خالی اسامیوں کی تعداد
1	ضلعی دفتر لیبر ویلفیئر	10	05	05

2	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول، جہلم	47	22	25
3	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول(گرلز) (مارننگ شفٹ)، ڈنڈوت، جہلم	42	35	07
4	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول(بوائز) (ایوننگ شفٹ)، ڈنڈوت، جہلم	40	13	27
5	سوشل سیکیورٹی سب آفس، جہلم	18	14	04
6	متعلقہ میڈیکل سینٹر/ڈسپنسری	27	22	05

(ہ)مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت تاحال کسی منصوبہ پر کام نہیں کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 اکتوبر 2021)

شیخوپورہ محکمہ محنت کے زیر انتظام ہسپتال ،ڈسپنسریاں اور سکولز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*7714: **جناب محمود الحق**: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے کتنے ہسپتال، ڈسپنسریاں اور سکول کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب)اس ضلع میں محکمہ ہذا کے ملازمین کی تعداد مع گریڈ کی تفصیل دی جائے۔

(ج)اس ضلع میں محکمہ ہذا سے کتنے فیکٹری کارکن رجسٹرڈ ہیں یہ کس کس ادارہ کے ملازمین ہیں ان کی تفصیل ادارہ وائز بتائیں۔

(د)مانانوالہ کی حدود میں کتنے سکول، ڈسپنسریاں اور ہسپتال ہیں ان میں کیا کیا سہولیات میسر ہیں۔

(ہ)ان تحصیل میں محکمہ مزید کیا کیا منصوبہ جات صنعتی کارکنوں کے لیے بنانے کا ارادہ رکھتا ہے ان کی تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 7 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے زیر انتظام ایک ہسپتال اور 15 ڈسپنسریاں ہیں جبکہ ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت 08 ورکرز ویلفیئر سکول قائم ہیں جن کی تفصیل بالترتیب ضمیمہ "الف" اور ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع شیخوپورہ میں ڈائریکٹوریٹ آف لیبر ویلفیئر کے دو ذیلی دفاتر قائم ہیں جن میں ملازمین کی تعداد 24 ہے۔ جبکہ ذیلی

ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے زیر انتظام ہسپتال، ڈسپنسریاں اور ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی میں ملازمین کی تعداد 299 ہے اور پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت ورکرز ویلفیئر سکول میں ملازمین کی تعداد 366 ہے۔ جن کی تفصیل مع گریڈ بالترتیب ضمیمہ "ج"، ضمیمہ "د" اور ضمیمہ "ز" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے زیر انتظام 02 ڈائریکٹوریٹ کے تحت 93,376 (ترانوے ہزار تین سو چھہتر) فیکٹری کارکن رجسٹرڈ ہیں۔ جن کی ادارہ وائز تفصیل بالترتیب ضمیمہ "س" اور ضمیمہ "ش" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مانانوالہ کی حدود میں محکمہ محنت کے تحت کوئی سکول، ڈسپنسری اور ہسپتال نہ ہے۔

(ہ) مانانوالہ کی حدود میں فی الوقت محکمہ محنت کے تحت صنعتی کارکنوں کے لیے کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2021)

چنیوٹ سوشل سیکیورٹی کے ہسپتال اور ڈسپنسریوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*7826: **جناب محمد الیاس**: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے ضلع چنیوٹ میں مختلف کارخانوں میں مزدور کام کر رہے ہیں اور اربوں روپے کا سامان تیار ہوتا ہے جس سے کروڑوں روپے حکومت کے ریونیو میں سالانہ طور پر اضافہ کرتے ہیں؟

(ب) ضلع چنیوٹ میں کل کتنے قسم کے یونٹس کام کر رہے ہیں اور کل مزدوروں کی تعداد کیا ہے میل کتنے ورکرز ہیں اور فی میل کتنے ورکرز ہیں ان مزدوروں کے علاج معالجہ اور سہولیات کے لئے سالانہ کتنے فنڈز مختص کئے جاتے ہیں۔

(ج) ضلع چنیوٹ میں سوشل سیکیورٹی کے کتنے ہسپتال اور ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں ہر مہینے میں کتنے مزدوران سے مستفید ہو رہے ہیں آیا فیکٹریوں میں کام کرنے والوں کے لئے کوئی لیبر کالونی بھی تعمیر کی گئی ہے نہیں تو کیا حکومت ضلع چنیوٹ میں لیبر کالونی تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اسکے لئے فنڈز بھی مختص کرنا چاہتی ہے۔

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2021)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف)اس ضلع چنیوٹ میں مختلف کارخانوں میں اربوں روپے کا سامان تیار ہوتا ہے اس کا تعلق محکمہ سوشل سیکیورٹی سے نہ ہے جبکہ اس ضلع سے محکمہ سوشل سیکیورٹی کے تحت 5,592(پانچ ہزار پانچ سو بانوے)ورکرز رجسٹرڈ ہیں جن کا سالانہ کنٹری بیوشن مبلغ-/7,14,52,077(سات کروڑ، چودہ لاکھ، باون ہزار اور ستتر روپے)وصول کیا جاتا ہے اور اس کنٹری بیوشن کے عوض رجسٹرڈ ورکرز اور ان کے اہلخانہ کو طبی ومالی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔

(ب)ضلع چنیوٹ میں مختلف قسم کے کل 241 یونٹس محکمہ سوشل سیکیورٹی کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں۔ جن میں شوگرز ملز، ٹیکسٹائل ملز، فرنیچر، بھٹہ جات، فونڈری، سکول اور دیگر صنعتی وتجارتی ادارہ جات شامل ہیں۔ ان میں ٹوٹل-/5,592 رجسٹرڈ ورکرز کام کرتے ہیں۔ جن میں 37 فی میل اور 5,555 میل ورکرز شامل ہیں۔ ان مزدوروں کے علاج معالجہ کے لئے سالانہ مبلغ-/1,20,71,740(ایک کروڑ بیس لاکھ اکہتر ہزار سات سو چالیس روپے)کے فنڈ مختص ہیں۔

(ج)ضلع چنیوٹ میں محکمہ سوشل سیکیورٹی کا کوئی ہسپتال نہ ہے جبکہ 04 ڈسپنسریاں موجود ہیں جن کی تفصیل بمع تعداد ماہانہ مستفید ہونے والے مزدوران درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	ڈسپنسری کا نام	پتہ	اوسط ماہانہ بنیاد پر مستفید ہونے والے مزدوران
1	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری چنیوٹ۔	محلہ عزیز آباد چنیوٹ۔	873
2	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری رمضان شوگر ملز بھوآنہ	میسرز رمضان شوگر ملز بھوآنہ۔	1454
3	سوشل سیکیورٹی ڈسپنسری سفینہ شوگر ملز لالیاں	میسرز سفینہ شوگر ملز لالیاں۔	1297
4	سوشل سیکیورٹی ایمرجینسی سنٹر چنیوٹ	چنیوٹ روڈ بلمقابل شمس ٹیکسٹائل ملز۔	457
		ماہانہ اوسط تعداد۔	4081

ضلع چنیوٹ میں محکمہ ہذا نے کوئی لیبر کالونی نہ بنائی ہے۔ لیکن اگر کسی صنعتی تنظیم کی طرف سے ضلع مذکورہ کے صنعتی علاقہ میں لیبر کالونی کے قیام کے حوالے سے کوئی تجاویز موصول ہوتی ہیں تو متعلقہ ضلع میں ورکرز کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے تجاویز کو متعلقہ فورمز پر غور و بحث کرنے کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2021)

چنیوٹ: فیکٹری مزدوروں کے بچوں کیلئے علیحدہ سکولز بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*7827: جناب محمد الیاس: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع چنیوٹ میں مختلف صنعتوں کے کارخانے ہیں اور مزدور دور دراز علاقوں سے ان کارخانوں میں کام کرنے کے لئے روزانہ سفر کرتے ہیں کیا حکومت نے فیکٹری مالکان کو پابند کیا ہوا ہے کہ وہ اپنے کارکنوں کو گھروں سے لانے اور لیجانے کے لئے کنوینس مہیا کریں؟

(ب) فیکٹریوں میں کام کرنے والوں کے بچوں کے لئے حکومت نے علیٰحدہ سکولز بنائے ہیں اگر نہیں تو حکومت ان بچوں کے لئے الگ سکول اس ضلع میں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2021)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر چنیوٹ نے ضلع چنیوٹ کی تمام فیکٹریز کا معائنہ کیا ہے زیادہ تر فیکٹریوں میں ورکرز کی رہائشی کالونیاں موجود ہیں اور ان کے زیادہ تر ورکرز ان کالونیوں میں رہائش پزیر ہیں اور باقی ورکرز کی رہائش فیکٹریز کے قریب ہیں اور انہیں آنے جانے کا کوئی مسئلہ نہ ہے۔ لیبر قوانین کے تحت فیکٹریز مالکان ورکرز کو لے جانے اور لے آنے کے پابند نہ ہیں۔

(ب) ضلع چنیوٹ میں محکمہ ہذا نے کوئی ورکرز ویلفیئر سکول قائم نہ کیا ہے۔ لیکن اگر کسی صنعتی تنظیم کی طرف سے ضلع مذکورہ کے صنعتی علاقہ میں ورکرز ویلفیئر سکول کے قیام کے حوالے سے کوئی تجاویز موصول ہوتی ہیں تو اُس کیلئے متعلقہ ضلع میں ورکرز کی تعداد کو دیکھا جائے گا اس کے بعد مناسب تعداد ہونے کی صورت میں تجاویز کو متعلقہ فورمز پر غور و بحث کرنے کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2021)

لیبر ویلفیئر ہسپتال خوشاب میں آپریشن تھیٹر اور لیبر روم میں آلات و سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*7856: جناب محمد معظم شیر: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لیبر ویلفیئر ہسپتال خوشاب کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا اس میں گائنی وارڈ، آرتھو وارڈ، ٹی بی وارڈ اور سرجیکل وارڈ ہیں تو ان میں تعینات ڈاکٹر کے نام، عہدہ مع تعلیمی قابلیت بتائیں۔

(ج) اس ہسپتال کے کتنے آپریشن تھیٹرز ہیں اور ان آپریشن تھیٹر میں کون کون سے آلات دستیاب ہیں۔

(د) کیا اس ہسپتال میں ایکسرے مشین، ECG اور دیگر ٹیسٹ کی مشینری دستیاب ہے۔

(ہ) کیا اس میں لیبر روم ہیں تو ان لیبر روم میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں۔

(و) اس ہسپتالوں میں کتنے آپریشن روزانہ کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں۔

(ز) کیااس میں کسی ڈاکٹر کو یکم جنوری 2021 سے آج تک بھرتی کیا گیا ہے تو ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت مع پتہ جات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2021 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) سوشل سکیورٹی ہسپتال جوہر آباد، خوشاب 25 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) سوشل سکیورٹی ہسپتال جوہر آباد، خوشاب میں گائنی اور سرجیکل وارڈز ہیں جبکہ آرتھو اور ٹی بی وارڈ نہیں ہیں۔ گائنی وارڈ میں درج ذیل ڈاکٹر کام کرتے ہیں:۔

نمبر	نام ڈاکٹر	عہدہ	تعلیمی قابلیت
1	ڈاکٹر کلثوم بی بی	سینئر کنسلٹنٹ گائنی	MBBS
2	ڈاکٹر کنول انور	APWMO	MBBS
3	ڈاکٹر راحیلہ اکبر	SWMO	MBBS
4	ڈاکٹر لبنیٰ صدف	WMO	MBBS
5	ڈاکٹر سعدیہ سردار	WMO	MBBS
6	ڈاکٹر آمنہ جاوید	WMO	MBBS

اور سرجیکل وارڈ میں درج ذیل ڈاکٹر کام کرتے ہیں:

نمبر	نام ڈاکٹر	عہدہ	تعلیمی قابلیت
1	ڈاکٹر بشیر احمد	سینئر کنسلٹنٹ سرجری	FCPS
2	ڈاکٹر محمد میثم عباس	MO	MBBS
3	ڈاکٹر محمد شفیق	MO	MBBS

(ج) سوشل سکیورٹی ہسپتال جوہر آباد، خوشاب میں ایک آپریشن تھیٹر ہے۔ جس میں درج ذیل آلات دستیاب ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل آلات	نمبر شمار	تفصیل آلات
1	آپریشن تھیٹر ٹیبل	4	کارڈیک مانیٹر

2	انیستھیزیا مشین	5	ڈیفبریلیٹر (Defibrillator)
3	آٹوکلیو	6	ریسسٹیٹیشن ٹرالی (ResuscitationTrolley)

(د) سوشل سیکیورٹی ہسپتال، جوہر آباد خوشاب میں ایکسرے مشین اور ای۔ سی۔ جی کی سہولت موجود ہے جبکہ لیب میں بنیادی ٹیسٹوں کی سہولت موجود ہے۔

(ہ) سوشل سیکیورٹی ہسپتال جوہر آباد، خوشاب میں لیبر روم موجود ہے اور اس میں مندرجہ ذیل سہولت موجود ہے۔

نمبر شمار	تفصیل آلات	نمبر شمار	تفصیل آلات
1	الٹراساونڈ مشین	6	اے سی، ہیٹر
2	ڈیلیوری ٹیبل	7	سونک ایڈ
3	سیلنگ لائٹ	8	بے بی وارمر
4	ای سی جی مشین	9	آکسیجن سلنڈر
5	ویٹ مشین		

(و) سوشل سیکیورٹی ہسپتال جوہر آباد، خوشاب میں روزانہ کی بنیاد پر 01 میجر (major) اور 02 مائنر (minor) آپریشن ہوتے ہیں۔

(ز) سوشل سیکیورٹی ہسپتال جوہر آباد، خوشاب میں یکم جنوری 2021 سے اب تک 05 ڈاکٹر بھرتی ہوئے ہیں جن کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت مع پتہ جات درج ذیل ہیں:۔

نمبر	نام ڈاکٹر	عہدہ	گریڈ	تعلیمی قابلیت	پتہ
1	ڈاکٹر تنویر جاوید	میڈیکل آفیسر	17	MBBS	مکان نمبر 324، بلاک نمبر 6، جوہر آباد۔
2	ڈاکٹر آمنہ جاوید	وومن میڈیکل آفیسر	17	MBBS	محلہ قاسم پورہ، نزد شیر شاہ دربار، خوشاب۔
3	ڈاکٹر نصیر احمد	میڈیکل آفیسر	17	MBBS	فیکٹری ایریا، محلہ مدنی کالونی، سرگودھا۔
4	ڈاکٹر محمد عمران	میڈیکل آفیسر	17	MBBS	محلہ بیرون گاجریاں والا، خوشاب
5	ڈاکٹر فضل الرحمان	میڈیکل آفیسر	17	MBBS	مکان نمبر 77-78، بلاک نمبر 6، جوہر آباد۔

(تاریخ وصولی جواب 19 نومبر 2021)

لاہور ویلفیئر ہسپتالوں کی تعداد، اپریشن تھیٹر اور لیبر روم و دیگر تفصیلات

***7857: چودھری اختر علی: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) لاہور ویلفیئر ہسپتال کتنے کہاں کہاں ہیں یہ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟

(ب) کیاان میں گائنی وارڈ، آرتھووارڈ، ٹی بی وارڈ اور سرجیکل وارڈ ہیں تو ان میں تعینات ڈاکٹر کے نام عہدہ مع تعلیمی قابلیت بتائیں۔

(ج) ان ہسپتالوں کے کتنے آپریشن تھیٹرز ہیں اور ان آپریشن تھیٹر میں کون کون سے آلات دستیاب ہیں۔

(د) کیاان ہسپتالوں میں ایکسرے مشین،ECG اور دیگر ٹیسٹ کی مشینری دستیاب ہیں۔

(ہ) کیاان میں لیبر روم ہیں تو ان لیبر روم میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں۔

(و) ان ہسپتالوں میں کتنے آپریشن روزانہ کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں۔

(ز) یکم جنوری 2019 سے آج تک ان ہسپتالوں میں کتنے میڈیکل آفیسر / وومن میڈیکل آفیسر کو بھرتی کیا گیا ہے ان کی تفصیل دی جائے نام پتہ جات تعلیمی قابلیت مع تجربہ بتائیں۔

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2021 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے لاہور میں **04** ہسپتال ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے؛

1. رحمت اللعالمین انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ملتان روڈ، لاہور 50 بیڈز پر مشتمل ہے۔ یہ ہسپتال صرف عارضہ دل کے مریضوں کیلئے مختص ہے۔
2. سوشل سیکیورٹی ٹیچنگ ہسپتال، ملتان روڈ، لاہور 400 بیڈز پر مشتمل ہے۔
3. سوشل سیکیورٹی ہسپتال، بارہ دری روڈ، فرخ آباد، شاہدرہ 100 بیڈز پر مشتمل ہے۔
4. پیسی میٹرنٹی اینڈ چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر سوشل سیکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت، فیروز پور روڈ، لاہور 100 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ب) رحمت اللعالمین انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ملتان روڈ، لاہور صرف عارضہ دل کے مریضوں کیلئے مختص ہے۔ جبکہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے 02 ہسپتالوں سوشل سیکیورٹی ہسپتال، ملتان روڈ، لاہور اور سوشل سیکیورٹی ہسپتال، شاہدرہ میں گائنی وارڈ،

آر تھووارڈ، ٹی بی وارڈ، اور سرجیکل وارڈ موجود ہیں اور پیسی میٹرنٹی اینڈ چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر سوشل سیکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت، فیروزپور روڈ، لاہور میں صرف گائنی وارڈ اور سرجیکل وارڈ کی سہولت موجود ہے۔ ان ہسپتالوں کے وارڈز میں تعینات ڈاکٹرز کے نام عہدہ مع تعلیمی قابلیت کی تفصیل **ضمیمہ "الف"** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان **04** ہسپتالوں میں **27** آپریشن تھیٹر موجود ہیں جن کی ہسپتال وائز تفصیل بمعہ طبی آلات **ضمیمہ "ب"** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے **04** ہسپتالوں میں ایکسرے مشین، ECG اور دیگر ٹیسٹ کی مشینری دستیاب ہے۔

(ہ) رحمت اللعالمین انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ملتان روڈ صرف عارضہ دل کے مریضوں کیلئے مختص ہے۔ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے باقی 03 ہسپتالوں میں لیبر روم موجود ہے اور ان میں موجود سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے؛

1. سوشل سیکیورٹی ہسپتال ملتان روڈ لاہور میں لیبر روم درج ذیل سہولیات کے ساتھ میسر ہے۔ سی سیکشن، نارمل ڈیلوری، ڈی این سی اور ہسٹریکٹمی۔
2. سوشل سیکیورٹی ہسپتال، شاہدرہ کے لیبر روم میں نارمل ڈیلیوری، سی ٹی جی مشین، الٹرا ساؤنڈ مشین اور سونیکیٹ کی سہولیات میسر ہیں۔
3. پیسی میٹرنٹی اینڈ چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر سوشل سیکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت، فیروزپور روڈ، لاہور میں لیبر روم کی تمام سہولیات 24 گھنٹے موجود ہیں جن میں نارمل ڈیلوری، ڈی اینڈ سی وغیرہ۔

(و) پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے ٹوٹل **04** ہسپتالوں میں روزانہ تقریباً **49** آپریشن کیے جاتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے؛

1. رحمت اللعالمین انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ملتان روڈ، لاہور میں روزانہ 01 دل کا بائی پاس آپریشن اور کیتھ لیب (انجیو گرافی، پلاسٹی) اور 03 دیگر پروسیجر روزانہ کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں۔
2. سوشل سیکیورٹی ہسپتال ملتان روڈ لاہور میں روزانہ اوسطاً 16 میجر آپریشن اور 17 مائنر آپریشن کیے جاتے ہیں۔
3. سوشل سیکیورٹی ہسپتال، شاہدرہ میں مختلف نوعیت کے اوسطاً 04 آپریشن روزانہ کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں
4. پیسی میٹرنٹی اینڈ چائلڈ ہیلتھ کیئر سنٹر سوشل سیکیورٹی ہسپتال کوٹ لکھپت، فیروزپور روڈ، لاہور میں 08 آپریشن روزانہ کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں۔

(ز) پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے **04** ہسپتالوں میں یکم جنوری **2019** سے آج تک ٹوٹل **76** میڈیکل آفیسر / وومن میڈیکل آفیسر کو بھرتی کیا گیا ہے۔ جن کی تفصیل **ضمیمہ "ج"** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مارچ 2022)

نواز شریف سیکیورٹی ہسپتال لاہور میں بیڈز، وارڈز کی تعداد نیز خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

* 8021: **محترمہ رخسانہ کوثر:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نواز شریف سوشل سیکیورٹی ہسپتال لاہور کتنے بیڈز اور وارڈ پر مشتمل ہے اور اس کا سالانہ بجٹ کتنا ہے ہسپتال میں ادویات اور دیگر اخراجات کی مد میں کتنی رقم ادا کر دی گئی ہے اور باقی بجٹ کتنا ہے جو ادا نہیں کیا گیا؟

(ب) نواز شریف سوشل سیکیورٹی ہسپتال لاہور میں کتنے ڈاکٹرز کی اسامیاں خالی ہیں اور دیگر کیٹیگری کی کتنی اسامیاں خالی ہیں اگر ہیں تو حکومت اس پر ڈاکٹر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(ج) نواز شریف ہسپتال لاہور میں کتنے آپریشن تھیٹر ہیں اس میں کتنے ڈاکٹر اور پیرامیڈیکس سٹاف کام کرتا ہے اور وہ اپنی تعلیمی قابلیت پر پورا اترتے ہیں تفصیل سے بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 22 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) سوشل سیکیورٹی ٹیچنگ ہسپتال، ملتان روڈ لاہور **400** بیڈز اور **29** وارڈز پر مشتمل ہے۔ اس کا بجٹ برائے سال **2021-22** مبلغ **-/2,27,35,53,000 (2 ارب 27 کروڑ 35 لاکھ 53 ہزار روپے)** ہے۔ جس میں سے نومبر 2021 تک مبلغ **-56,90,84,335 (56 کروڑ 90 لاکھ 84 ہزار 335 روپے)** خرچ ہو چکے ہیں اور بقایا بجٹ **-/1,70,44,68,665 (1 ارب 70 کروڑ 44 لاکھ 68 ہزار 665 روپے)** ہے۔ ہسپتال میں ادویات اور دیگر اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

ہیڈ آف اکاؤنٹ	اپروووڈ بجٹ	اخراجات (جولائی 2021 تا نومبر 2021)	بقایا بجٹ
ادویات کے اخراجات	15,00,00,000 (15 کروڑ روپے)	10,03,82,736 (10 کروڑ 3 لاکھ 82 ہزار 736 روپے)	4,96,17,264 (4 کروڑ 96 لاکھ 17 ہزار 264 روپے)
اکیوپمنٹ کی خریداری کے اخراجات	25,00,000 (25 لاکھ روپے)	10,05,915 (10 لاکھ 5 ہزار 915 روپے)	14,94,085 (14 لاکھ 94 ہزار 85 روپے)

اکیوپمنٹ کی مرمت کے اخراجات	2,50,00,000 (2کروڑ50لاکھ روپے)	81,71,981 (81لاکھ71ہزار981روپے)	1,68,28,019 (1کروڑ68لاکھ28ہزار19 روپے)
پے اینڈ الاونسز کے اخراجات	1,84,32,27,000 (1ارب84کروڑ32لاکھ27 ہزار روپے)	38,73,45,959 (38کروڑ73لاکھ45ہزار959روپے)	1,45,58,81,041 (1ارب45کروڑ58لاکھ81 ہزار41روپے)
دیگر اخراجات	25,28,26,000 (25کروڑ28لاکھ 26ہزار روپے)	7,21,77,744 (7کروڑ21لاکھ77ہزار744روپے)	18,06,48,256 (18کروڑ6لاکھ48ہزار256 روپے)
ٹوٹل	**2,27,35,53,000 (2ارب27کروڑ35لاکھ53 ہزار روپے)**	**56,90,84,335 (56کروڑ90لاکھ84ہزار335روپے)**	**1,70,44,68,665 (1ارب70کروڑ44لاکھ68 ہزار665روپے)**

(ب)سوشل سیکیورٹی ہسپتال ملتان روڈ لاہور میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی 05 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نام اسامی	**منظور شدہ اسامیاں**	**ورکنگ**	**خالی اسامیاں**
میڈیکل سپیشلسٹ	02	01	01
یورالوجسٹ	02	01	01
ٹرانسفیوژن میڈیسن فزیشن	01	0	01
ریڈیالوجسٹ	02	01	01
ٹی بی سپیشلسٹ	01	0	01
ٹوٹل خالی اسامی			**05**

ان خالی اسامیوں پر پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی کا عمل تقریباً مکمل ہو چکا ہے اور پوسٹنگ کا عمل جاری ہے مزید براں میڈیکل آفیسرز کی **10** اسامیاں خالی ہیں جن پر محکمہ کی ریٹینرشپ پالیسی کے تحت بھرتی کا عمل جاری ہے اور دیگر کیٹیگریز کی ٹوٹل **60** خالی اسامیوں پر بھی محکمہ کی ریٹینرشپ پالیسی کے تحت بھرتی جاری ہے۔ خالی اسامیوں کی تفصیل **ضمیمہ "الف"** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)سوشل سیکیورٹی ہسپتال ملتان روڈ لاہور کُل **11** اپریشن تھیٹر موجود ہیں اور ان میں کام کرنے والے ڈاکٹرز کی کل تعداد **42**، نرسنگ سٹاف کی تعداد **24** اور پیرا میڈیکل سٹاف کی کل تعداد **56** ہے اور یہ تمام اپنی تعلیمی قابلیت پر پورا اترتے ہیں۔ ان کی مکمل تفصیل **ضمیمہ "ب"** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30مارچ 2022)

بہاولنگر میں کنٹری بیوشن فنڈ کی وصولی اور کارکنوں کی فلاح و بہبود میں خرچ کی گئی رقم سے متعلقہ تفصیلات

*8046: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں کن کن فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں سے کارکنوں کی بہبود کے لئے کنٹری بیوشن فنڈ و دیگر فنڈ محکمہ وصول کر رہا ہے ان کے نام مع کارکنوں کی تعداد اور سال 2020 اور 2021 میں کتنی رقم وصول کی گئی؟

(ب) محکمہ نے ان کارکنوں پر کتنی رقم کس کس مد میں ان پر خرچ کی یا ان کی فیملی پر خرچ کی گئی۔

(ج) کتنے کارکنوں کا محکمہ کے اپنے ہسپتالوں کے علاوہ پرائیویٹ ہسپتالوں سے علاج کروایا گیا ان ہسپتالوں کے نام مع کارکنوں کے نام بتائیں۔

(د) ان کی بہبود اور فلاح کے لئے کون کون سے منصوبے محکمہ اس ضلع میں سال 2021 میں شروع کر رہا ہے۔

(ہ) کیا اس ضلع میں کارکنوں کے لئے رہائشی کالونی یا فلیٹس ہیں تو کتنے فلیٹ یا رہائشی کوارٹر کہاں کہاں ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2021)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) ضلع بہاولنگر میں محکمہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن نے سال **2020** میں **85** فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں کے **2898** رجسٹرڈ کارکنوں کی بہبود کیلئے **3,50,44,451** (3 کروڑ، 50 لاکھ، 44 ہزار، 451 روپے) کنٹری بیوشن فنڈ کی مد میں وصول کیے جبکہ سال **2021** میں **4،86،62،795** (4 کروڑ، 86 لاکھ، 62 ہزار، 795 روپے) کنٹری بیوشن فنڈ کی مد میں وصول کیے جن کی تفصیلات **ضمیمہ "الف"** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے زیر انتظام ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی، بہاولپور نے ضلع بہاولنگر کے سال **2020** میں رجسٹرڈ کارکنوں اور ان کی فیملی پر **2،63،09،004** (2 کروڑ 63 لاکھ 9 ہزار 4 روپے) اور سال **2021** میں رجسٹرڈ کارکنوں اور ان کی فیملی پر **3،09،23،057** (3 کروڑ 9 لاکھ 23 ہزار 57 روپے) خرچ کیے۔ جبکہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ نے مذکورہ ضلع میں سال 2020 میں ورکرز کی فوتگی پر ڈیتھ گرانٹ کی مد میں 15,00,000 (15 لاکھ روپے) میرج گرانٹ کی میں 27,0,000 (27 لاکھ روپے) اور سال 2021 میں ڈیتھ گرانٹ کی میں 16,0,000 (16 لاکھ روپے) ادا کئے جن کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن نے سال **2020** میں **57** رجسٹرڈ کارکنوں کا اپنے ہسپتال کے علاوہ دوسرے ہسپتالوں سے علاج کروایا۔ ان کارکنوں کے نام اور ہسپتالوں کے نام **ضمیمہ "ج"** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ سال **2021** میں

71 رجسٹرڈ کارکنوں کا اپنے ہسپتال میں دوسرے ہسپتالوں کے علاوہ علاج کروایا۔ ان کارکنوں اور ہسپتالوں کے نام **ضمیمہ "د"** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کی جانب سے سال 2021 میں کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(ہ) ضلع بہاولنگر میں محکمہ محنت نے کوئی لیبر کالونی یا فلیٹ تعمیر نہ کیے ہیں اگر کسی صنعتی تنظیم کی طرف سے ضلع مذکورہ کے صنعتی علاقہ میں لیبر کالونی کے قیام کے حوالے سے کوئی درخواست یا تجاویز موصول ہوتی ہیں تو اس کے لیے متعلقہ زمین کے موزوں ہونے کے حوالے سے جانچا جائے گا اور متعلقہ ضلع میں ورکرز کی تعداد کو دیکھا جائے گا اس کے بعد مناسب تعداد ہونے کی صورت میں تجاویز کو متعلقہ فورمز پر بحث میں لائے جانے کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 ستمبر 2022)

بہاولنگر: محکمہ محنت وانسانی وسائل کے تحت چلنے والے سکولز، ہسپتال اور ڈسپنسری کیلئے مختص کردہ رقم، سہولیات اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8047: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ محنت وانسانی وسائل بہاولنگر کے تحت چلنے والے سکولوں، ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے لئے کتنی رقم موجودہ مالی سال 22-2021 کے بجٹ میں مختص کی گئی ہے؟

(ب) کتنی رقم اس بجٹ میں سے فراہم کردی گئی ہے کتنی بقایا ہے۔

(ج) ان اداروں میں خالی اسامیاں جو ہیں ان میں کتنی پر کرنے کا ارادہ ہے ان اسامیوں کی تفصیل گریڈ وعہدہ وائز بتائیں۔

(د) ان اداروں میں کون کون سی سہولیات مریضوں اور طالب علموں کو فراہم کی جاتی ہیں۔

(ہ) اس ضلع میں کون کون سے اداروں کی بلڈنگ تعمیر کی جارہی ہے اس کی تفصیل ادارہ وائز مع مختص کردہ رقم کی تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 22 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2021)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع بہاولنگر میں ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی کے زیر انتظام **(05)** ڈسپنسریاں موجود ہیں جن کے لیے مالی سال **2021-22** میں مختص بجٹ کی رقم **15,58,407** (15 لاکھ 58 ہزار 407 روپے) ہے۔ جبکہ مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے تحت کوئی ورکرز ویلفیئر سکول نہ ہے۔

(ب) ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی (میڈیکل) بہاولنگر کے لئے مختص بجٹ برائے مالی سال **2021-22** میں رقم **15,58,407** (15 لاکھ 58 ہزار 407 روپے) میں سے مبلغ **7,02,169** (7 لاکھ 2 ہزار 169 روپے) کی رقم موصول ہو چکی ہے، جبکہ مبلغ **8,56,238** (8 لاکھ 56 ہزار 238 روپے) کی رقم ابھی بقایا ہے۔

(ج) ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی (میڈیکل) بہاولنگر میں **07** اسامیاں خالی ہیں، جن کو ادارہ حسب ضرورت پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ جن کی تفصیل گریڈ وعہدہ وائز درج ذیل ہیں؛

نمبر	نام اسامی	گریڈ	تعداد خالی اسامی
1.	میڈیکل آفسر	17	02
2.	دائی / آیا	02	02
3.	خاکروب	04	03
	کل		**07**

(د) ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی (میڈیکل) بہاولنگر میں مریضوں اوران کے لواحقین کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؛

1. علاج معالجہ بمعہ لواحقین۔ فرسٹ ایڈ اور میڈیسن بھی دی جاتی ہے۔
2. مریضوں کو میڈیکل سینٹر سے دوسرے ہسپتال میں شفٹ کرنے کیلئے ایمبولینس کی سہولت بھی موجود ہے۔
3. خواتین کارکنان کے علاج معالجہ کیلئے لیڈی ڈاکٹر، لیڈی ہیلتھ ورکر / نرسز کی خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ہ) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کے زیر انتظام اداروں میں اس وقت کوئی بھی بلڈنگ زیر تعمیر نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مارچ 2022)

لاہور: فیکٹریوں اور کارخانوں میں محکمہ لیبر سے رجسٹرڈ کارکنوں کی تنخواہوں میں کٹوتی سے متعلقہ تفصیلات

*8073: **محترمہ رخسانہ کوثر:** کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور فیکٹریوں اور کارخانوں میں کام کرنے والے تمام مزدور / کارکن محکمہ لیبر سے رجسٹرڈ شدہ ہیں اور اگر رجسٹرڈ شدہ ہیں تو ان کی تنخواہ میں کتنے پیسے محکمہ / لیبر سوشل سیکیورٹی کاٹ لیتی ہے اور کس کس مد میں کاٹتی ہے تفصیل بیان کریں؟

(ب) اگر کوئی ادارہ درست معلومات فراہم نہیں کرتا تو اس کے خلاف کیا کارروائی کی جاتی ہے سزا و جرمانے کی تفصیل بیان کی جائے۔

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2022)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) ضلع لاہور کی فیکٹریوں کارخانوں کے رجسٹرڈ شدہ مزدوروں / کارکنان کی تنخواہ سے ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی کوئی پیسے نہیں کاٹتا ہے۔ تاہم فیکٹریوں اور کارخانوں کے مالکان جو ان کو تنخواہ دیتے ہیں اس کا 6 فیصد کے حساب سے ادارہ ہذا مالکان سے دفعہ 20 سوشل سیکیورٹی آرڈیننس **ضمیمہ "الف"** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ کے تحت کنٹری بیوشن وصول کرتا ہے۔

(ب) اگر کوئی ادارہ درست معلومات فراہم نہیں کرتا تو اس کے خلاف ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی کی طرف سے سوشل سیکیورٹی آرڈیننس 1965 کی دفعہ 66 **ضمیمہ "ب"** ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ کے تحت استغاثہ کی کارروائی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مارچ 2022)

لاہور میں فیکٹریوں کارخانوں اور اداروں سے کنٹری بیوشن فنڈ کی وصولی اور کارکنوں کی فلاح پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*8081: **چودھری اختر علی:** کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کن کن فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں سے کارکنوں کی بہبود کے لئے کنٹری بیوشن فنڈ و دیگر فنڈ محکمہ وصول کر رہا ہے ان کے نام مع کارکنوں کی تعداد اور سال 2020 اور 2021 میں کتنی رقم وصول کی گئی؟

(ب) محکمہ نے ان کارکنوں پر کتنی رقم کس کس مد میں ان پر خرچ کی یا ان کی فیملی پر خرچ کی گئی۔

(ج) کتنے کارکنوں کا محکمہ کے اپنے ہسپتالوں کے علاوہ پرائیویٹ ہسپتالوں سے علاج کروایا گیا ان ہسپتالوں کے نام مع کارکنوں کے نام بتائیں۔

(د) ان کی بہبود فلاح کے لئے کون کون سے منصوبے محکمہ اس ضلع میں سال 2021 میں شروع کئے جا رہے ہیں۔

(ہ) کیا اس ضلع میں کارکنوں کے لئے رہائشی کالونی یا فلیٹس ہیں تو کتنے فلیٹ یا رہائشی کوارٹر کہاں کہاں ہیں

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 6 جنوری 2022)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی کے زیر انتظام **05** ڈائریکٹوریٹس، رجسٹرڈ فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں سے کارکنوں کی بہبود کیلئے کنٹری بیوشن فنڈ وصول کر رہے ہیں جن کی تفصیل سال 2020 اور 2021 مع کارکنوں کی تعداد **ضمیمہ الف، ضمیمہ ب، ضمیمہ ج، ضمیمہ د اور ضمیمہ "ز"** تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نمبر	نام ڈائریکٹوریٹ	سال	ادارہ جات	کارکنان	کنٹری بیوشن
1	ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی، لاہور (ساؤتھ)	**2020**	1131	102450	**1,09,79,30,199** (1 ارب 9 کروڑ 79 لاکھ 30 ہزار 199 روپے)
		2021	1214	108734	**1,29,19,99,817** (1 ارب 29 کروڑ 19 لاکھ 99 ہزار 817 روپے)
2	ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی، لاہور (گلبرگ)	**2020**	1266	76,823	**72,80,71,260** (72 کروڑ 80 لاکھ 71 ہزار 260 روپے)
		2021			**88,02,77,388** (88 کروڑ 2 لاکھ 77 ہزار 388 روپے)
3	ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی، لاہور (سٹی)	**2020**	1976	54,946	**6,25,55,763** (6 کروڑ 25 لاکھ 55 ہزار 763 روپے)
		2021		55,047	**7,26,62,040** (7 کروڑ 26 لاکھ 62 ہزار 40 روپے)
4	ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی، لاہور (ماڈل ٹاون)	**2020**	1406	77,460	**87,59,34,468** (87 کروڑ 59 لاکھ 34 ہزار 468 روپے)
		2021	1559	87,115	**1,09,09,16,352** (1 ارب 9 کروڑ 9 لاکھ 16 ہزار 352 روپے)
5	ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی، شاہدرہ، لاہور	**2020**	487	5942	**7,07,80,552** (7 کروڑ 7 لاکھ 80 ہزار 552 روپے)
		2021	465	6334	**7,94,68,941** (7 کروڑ 94 لاکھ 68 ہزار 941 روپے)

(ب) i. ضلع لاہور میں ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی نے کارکنوں اور ان کی فیملی پر طبی سہولیات کی مد میں سال **2020** میں

64,56,20,053(64 کروڑ56لاکھ20ہزار53روپے)اور سال **2021** میں **68,10,40,985**(68 کروڑ10لاکھ40ہزار985روپے) خرچ کیے۔ جن کی مدوائز تفصیل **ضمیمہ "س"** تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii. مذکورہ ضلع میں پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ سال2020 میں ورکرز کی فوتگی پر ڈیتھ گرانٹ کی مد میں مبلغ **5,10,00,000**(5 کروڑ 10 لاکھ روپے)، میرج گرانٹ کی مد میں 12,03,00,000 (12 کروڑ3لاکھ روپے)اور ٹیلنٹ سکالرشپ کی مد میں **47,25,65,696**(47 کروڑ25لاکھ65ہزار696روپے)خرچ کیے اور سال **2021** میں ورکرز کی فوتگی پر ڈیتھ گرانٹ کی مد میں مبلغ **6,47,00,000**(6 کروڑ47لاکھ روپے)، میرج گرانٹ کی مد میں **3,63,00,000**(3 کروڑ63لاکھ روپے) اور ٹیلنٹ سکالر شپ کی مد میں **8,43,47,913**(8 کروڑ43لاکھ47ہزار913روپے)خرچ کیے. جن کی تفصیل **ضمیمہ "ش"** تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع لاہور میں **ادارہ** پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی نے سال 2020 میں 36 اور سال 2021 میں 50 کارکنوں کا اپنے ہسپتالوں کے علاوہ پرائیویٹ اور دیگر ہسپتالوں سے علاج کروایا۔ ان کارکنوں اور ہسپتالوں کے نام **ضمیمہ "ص"** تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع لاہور میں محکمہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی کے زیر انتظام رحمت اللعالمین پوسٹ گریجویٹ انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ملتان چونگی، ملتان روڈ، لاہور میں مریض کارکنوں کے علاج کے لئے تیسرے فلور پر کارڈیالوجی بلاک کی تعمیر جاری ہے جو کہ سی سی یو، میل، فی میل اور کارڈیک فزیوتھراپی(**Rehabilitation**)ڈیپارٹمنٹ پر مشتمل ہوگا۔ اس کی مد میں **4,12,66,342**(4 کروڑ12لاکھ66ہزار342روپے) کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ہ) ضلع لاہور میں صنعتی کارکنوں کو رہائشی سہولیات فراہم کرنے کے لیے محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے زیر انتظام درج ذیل لیبر کالونیاں ہیں۔

نمبر شمار	نام لیبر کالونی بمع ایڈریس	تعداد رہائشی یونٹس
1	نشتر لیبر کالونی فیروزپور روڈ، لاہور	4786 پلاٹس
2	272 ملٹی سٹوری فلیٹس خیبر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور	272 فلیٹس
3	لیبر کالونی ڈیفنس روڈ، بھوبھتیاں چوک نزد COMSATS یونیورسٹی، لاہور	1296 فلیٹس

(تاریخ وصولی جواب 30مارچ2022)

شیخوپورہ: محکمہ محنت وانسانی وسائل کے زیر انتظام سکولز، ہسپتال اورڈسپنسریوں کیلئے مختص رقم نیزان میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8136: **جناب محمود الحق**: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ محنت وانسانی وسائل ضلع شیخوپورہ کے تحت چلنے والے سکولوں، ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے لئے کتنی رقم موجودہ مالی سال 22-2021 کے بجٹ میں مختص کی گئی ہے؟

(ب) کتنی رقم اس بجٹ میں سے فراہم کردی گئی ہے اور کتنی بقایا ہے۔

(ج) ان اداروں میں خالی اسامیاں جوہیں ان میں کتنی پر کرنے کا ارادہ ہے ان اسامیوں کی تفصیل گریڈ وعہدہ وائز بتائیں۔

(د) ان اداروں میں کون کون سی سہولیات مریضوں اور طالب علموں کو فراہم کی جاتی ہیں۔

(ہ) اس ضلع میں کون کون سے اداروں کی بلڈنگ تعمیر کی جارہی ہے اس کی تفصیل ادارہ وائز مع مختص کردہ رقم کی تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 9 دسمبر 2021 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2022)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع شیخوپورہ میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی کے زیر انتظام 01 ہسپتال، 14 ڈسپنسریاں اور پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے زیر انتظام 08 سکولوں کے لیے مالی سال 22-2021 میں مختص کردہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ادارہ	سال 22-2021 میں مختص شدہ رقم
1	سوشل سکیورٹی ہسپتال، شیخوپورہ	**16,51,60,000/-** (16 کروڑ 51 لاکھ 60 ہزار روپے)
2	سوشل سکیورٹی ڈسپنسریاں، شیخوپورہ	**20,55,70,954/-**

		(20 کروڑ 55 لاکھ 70 ہزار 954 روپے)
3	ورکز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، راناٹاون، شاہدرہ	**10,33,30,000/-** (10 کروڑ 33 لاکھ 30 ہزار روپے)
4	ورکز ویلفیئر پرائمری سکول (بوائز)، (ایوننگ شفٹ) رانا ٹاون لاہور	**3,07,30,000/-** (3 کروڑ 07 لاکھ 30 ہزار روپے)
5	ورکز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)، راناٹاون لاہور	**12,22,00,000/-** (12 کروڑ 22 لاکھ روپے)
6	ورکز ویلفیئر پرائمری سکول (گرلز)، (ایوننگ شفٹ) رانا ٹاون لاہور	**3,69,90,000/-** (3 کروڑ 69 لاکھ 90 ہزار روپے)
7	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (بوائز)، ساہوکی ملیاں، شیخوپورہ	**5,03,10,000/-** (5 کروڑ 3 لاکھ 10 ہزار روپے)
8	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول (گرلز)، ساہوکی ملیاں، شیخوپورہ	**5,31,10,000/-** (5 کروڑ 31 لاکھ 10 ہزار روپے)
9	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول (گرلز)، (ایوننگ شفٹ) ساہوکی ملیاں، شیخوپورہ	**2,53,40,000/-** (2 کروڑ 53 لاکھ 40 ہزار روپے)
10	ورکز ویلفیئر پرائمری سکول، شیر بنگال لیبر کالونی راناٹاون لاہور	**3,03,10,000/-** (3 کروڑ 3 لاکھ 10 ہزار روپے)

(ب) مذکورہ اداروں میں 22-2021 کے بجٹ میں فراہم کردہ اور بقایا رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ادارہ	سال 22-2021 میں فراہم کردہ رقم	بقایا رقم
1	سوشل سکیورٹی ہسپتال، شیخوپورہ	**6,88,16,667/-** (6 کروڑ 88 لاکھ 16 ہزار 667 روپے)	**9,63,43,333/-** (9 کروڑ 63 لاکھ 43 ہزار 333 روپے)
2	سوشل سکیورٹی ڈسپنسریاں، شیخوپورہ	**5,88,17,372/-** (5 کروڑ 88 لاکھ 17 ہزار 372 روپے)	**14,67,53,582/-** (14 کروڑ 67 لاکھ 53 ہزار 582 روپے)
3	ورکز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، راناٹاون، شاہدرہ	**6,05,90,000/-** (6 کروڑ 5 لاکھ 90 ہزار روپے)	**4,27,30,000/-** (4 کروڑ 27 لاکھ 30 ہزار روپے)

4	ورکز ویلفیئر پرائمری سکول(بوائز)، (ایوننگ شفٹ)راناٹاون لاہور	1,38,10,000/- (1کروڑ38لاکھ10ہزارروپے)	1,69,10,000/- (1کروڑ69لاکھ10ہزارروپے)
5	ورکز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)،راناٹاون لاہور	5,30,50,000/- (5کروڑ30لاکھ50ہزارروپے)	6,91,40,000/- (6کروڑ91لاکھ40ہزارروپے)
6	ورکز ویلفیئر پرائمری سکول(گرلز)، (ایوننگ شفٹ)راناٹاون لاہور	1,95,90,000/- (1کروڑ95لاکھ90ہزارروپے)	1,74,00,000/- (1کروڑ74لاکھ روپے)
7	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول(بوائز)، ساہوکی ملیاں، شیخوپورہ	2,32,50,000/- (2کروڑ32لاکھ50ہزارروپے)	2,70,60,000/- (2کروڑ70لاکھ60ہزارروپے)
8	ورکرز ویلفیئر سیکنڈری سکول(گرلز)، ساہوکی ملیاں، شیخوپورہ	2,44,90,000/- (2کروڑ44لاکھ90ہزارروپے)	2,86,10,000/- (2کروڑ86لاکھ10ہزارروپے)
9	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول(گرلز)، (ایوننگ شفٹ)ساہو کی ملیاں، شیخوپورہ	1,01,50,000/- (1کروڑ1لاکھ50ہزارروپے)	1,51,90,000/- (1کروڑ51لاکھ90ہزارروپے)
10	ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول، شیر بنگال لیبر کالونی راناٹاون لاہور	-	-

نوٹ: ورکرز ویلفیئر پرائمری سکول شیر بنگال، لیبر کالونی، راناٹاون شاہدرہ حال ہی میں فنکشنل کیا گیا ہے۔ لہذا اکاؤنٹ نہ کھلنے کی وجہ سے ابھی تک اس سکول کو کوئی رقم فراہم نہ کی جاسکی ہے۔ مزید یہ کہ مختص کردہ بجٹ کی رقم اکاؤنٹ کھلتے ہی متعلقہ سکول کی ضرورت کے مطابق ٹرانسفر کرنا شروع کر دی جائے گی۔

(ج) سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ میں کل 19 اسامیاں خالی ہیں، جن کی تفصیل گریڈ وعہدہ وائز **ضمیمہ "الف"** تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ جبکہ ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی (میڈیکل) ملتان میں کل 19 اسامیاں خالی ہیں جن کو ادارہ حسب ضرورت پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کی تفصیل گریڈ وعہدہ وائز **ضمیمہ "ب"** تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ii. مذکورہ ضلع میں پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت چلنے والے ورکرز ویلفیئر سکولوں میں کل 88 اسامیاں خالی ہیں جن کو ادارہ حسب ضرورت پر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کی سکول وائز تفصیل گریڈ وعہدہ **ضمیمہ "ج"** تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ اور ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکیورٹی (میڈیکل) شیخوپورہ میں مریضوں اور ان کے لواحقین کو فراہم کی جانے والی سہولیات کی **ضمیمہ "د"** تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ کے تحت چلنے والے سکولوں میں طالبعلموں کو کاپیاں، کتابیں، سٹیشنری، یونیفارم اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات مفت فراہم کی جارہی ہیں۔

(ہ) سوشل سکیورٹی ہسپتال شیخوپورہ 25 بیڈز پر مشتمل ہے، اس ہسپتال کو 100 بیڈز پر مشتمل کرنے کا منصوبہ زیر غور ہے۔ مزید براں

ضلع شیخوپورہ میں محکمہ محنت کے زیر انتظام اداروں میں کوئی بھی بلڈنگ اس وقت زیر تعمیر نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30مارچ 2022)

لاہور | عنایت اللہ لک
مورخہ 12 ستمبر 2022 | سیکرٹری

بروز منگل 13 ستمبر 2022 کو محکمہ محنت وانسانی وسائل کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد ارشد ملک	7156-6171-5737-5735
2	جناب محمد طاہر پرویز	4044-4042
3	محترمہ سلمٰی سعدیہ تیمور	6033
4	محترمہ شاہینہ کریم	6252
5	سید عثمان محمود	6379
6	محترمہ عائشہ اقبال	6517
7	جناب محمد نواز چوہان	6557-6524
8	محترمہ حناء پرویز بٹ	6545
9	جناب شجاعت نواز	6551
10	سیدہ زہرا نقوی	6584-6583
11	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	7011-7010
12	جناب منیب الحق	7452-7044
13	محترمہ فائزہ مشتاق	7464-7462
14	جناب صہیب احمد ملک	7474-7473

7548	محترمہ نسرین طارق	15
7568	جناب ناصر محمود	16
8136-7714	جناب محمود الحق	17
7827-7826	جناب محمد الیاس	18
7856	جناب محمد معظم شیر	19
8081-7857	چودھری اختر علی	20
8073-8021	محترمہ رخسانہ کوثر	21
8047-8046	چودھری مظہر اقبال	22

41واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 13 ستمبر 2022

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ محنت و انسانی وسائل

لاہور: محکمہ سوشل سیکیورٹی کے زیر انتظام ہسپتالوں میں وارڈ بوائے اور نرسز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

1443: محترمہ رخسانہ کوثر: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لاہور میں محکمہ سوشل سیکیورٹی کے زیر انتظام ہسپتالوں میں وارڈ بوائے اور نرسز کی تعداد کتنی ہے اور کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی30نومبر 2021 تاریخ ترسیل10 جنوری2022)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

محکمہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوشن کے زیر انتظام لاہور میں 04 ہسپتال موجود ہیں۔ ان میں وارڈ بوائے اور نرسز کی ٹوٹل آسامیاں اور خالی اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام ہسپتال	نرسز (کل تعداد آسامی)	نرسز (کل خالی آسامی)	وارڈ بوائے (کل تعداد آسامی)	وارڈ بوائے (کل خالی آسامی)
1	سوشل سیکیورٹی ہسپتال شاہدرہ، لاہور	60	02	21	0
2	سوشل سیکیورٹی ٹیچنگ ہسپتال ملتان روڈ، لاہور	179	09	75	01
3	رحمت اللعالمین پوسٹ گریجوایٹ انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، ملتان روڈ، لاہور	46	04	25	0
4	میٹرنل، نیو بورن اینڈ چائلڈ ہیلتھ کیر سنٹر، کوٹ لکھپت، لاہور	38	3	17	0
ٹوٹل تعداد		323	18	138	01

(تاریخ وصولی جواب30مارچ2022)

بہاولپور میں فیکٹریوں کارخانوں اور اداروں سے کنٹری بیوشن فنڈ کی وصولی اور کارکنوں کی فلاح پر خرچ کردہ رقوم سے متعلقہ تفصیلات

1445: جناب محمد کاظم پیرزادہ: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور میں کن کن فیکٹریوں، کارخانوں اور اداروں سے کارکنوں کی بہبود کے لئے کنٹری بیوشن فنڈ و دیگر فنڈ محکمہ وصول کر رہا ہے ان کے نام مع کارکنوں کی تعداد اور سال 2020 اور 2021 میں کتنی رقم وصول کی گئی؟

(ب) محکمہ نے ان کارکنوں پر کتنی رقم کس کس مد میں ان پر خرچ کی یا ان کی فیملی پر خرچ کی گئی۔

(ج) کتنے کارکنوں کا محکمہ کے اپنے ہسپتالوں کے علاوہ پرائیویٹ ہسپتالوں سے علاج کروایا گیا ان ہسپتالوں کے نام مع کارکنوں کے نام بتائیں۔

(د) ان کی بہبود فلاح کے لئے کون کون سے منصوبے محکمہ اس ضلع میں سال 2021 میں شروع کر رہا ہے۔

(ہ) کیا اس ضلع میں کارکنوں کے لئے رہائشی کالونی یا فلیٹس ہیں تو کتنے فلیٹ یا رہائشی کوارٹر کہاں کہاں ہیں۔

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2021 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2022)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکیورٹی انسٹیٹیوشن ضلع بہاولپور نے سال 2020 میں 341 اداروں، کارخانوں اور فیکٹریوں کے 6829 کارکنوں کی فلاح و بہبود کے لیے 10,90,26,432 (10 کروڑ، 90 لاکھ، 26 ہزار، 432 روپے) وصول کیے جبکہ سال 2021 میں 6829 کارکنوں کی فلاح و بہبود کے لیے 12,44,52,856 (12 کروڑ، 44 لاکھ، 52 ہزار 856 روپے) وصول کیے جن کی تفصیل مع کارکنوں کی تعداد ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن نے رجسٹرڈ کارکنان اور ان کے اہل خانہ / فیملی کو طبی سہولیات / علاج معالجہ اور مالی سہولیات / کیش بینیفٹس کی سہولیات فراہم کرتا ہے سال 2020 میں ٹوٹل 711 رجسٹرڈ کارکنوں اور ان کی فیملی پر 1,92,13,294 (1 کروڑ 92 لاکھ 13 ہزار 294 روپے) خرچ کیے اور سال 2021 میں 591 رجسٹرڈ کارکنوں اور ان کی فیملی پر 2,08,16,596 (2 کروڑ 8 لاکھ 16 ہزار 596 روپے) خرچ کیے جبکہ پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ نے مذکورہ ضلع سال 2020 اور 2021 میں ورکرز کی فوتگی پر ڈیتھ گرانٹ کی مد میں مبلغ 45,00,000 (45 لاکھ روپے) ادا کیے تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹیٹیوشن نے ضلع بہاولپور کے 486 کارکنوں کا محکمہ کے اپنے ہسپتالوں کے علاوہ پرائیویٹ ہسپتال سے علاج معالجہ کروایا جن کی تفصیل برائے سال 2020 ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ سال 2021 میں 324 کارکنوں کا علاج اپنے ہسپتالوں کے علاوہ کروایا جن کی تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت کی جانب سے سال 2021 میں کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(ہ) ضلع بہاولپور میں محکمہ ہذا نے کوئی لیبر کالونی یا فلیٹس تعمیر نہ کیے ہیں اگر کسی صنعتی تنظیم کی طرف سے مذکورہ ضلع کے صنعتی علاقہ میں لیبر کالونی کے قیام کے حوالے سے کوئی درخواست یا تجاویز موصول ہوتی ہیں تو اس کے لیے متعلقہ زمین کے موضوع ہونے کے حوالے سے جانچا جائے گا اور متعلقہ ضلع میں ورکرز کی تعداد کو دیکھا جائے گا اس کے بعد مناسب تعداد ہونے کی صورت میں تجاویز کو متعلقہ فورمز پر بحث میں لائے جانے کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 مارچ 2022)</u>

لاہور | عنایت اللہ لک
مورخہ 12 ستمبر 2022 | سیکرٹری